ABC CERTIFEID وفاقی دارالحکومت سے شائع ہونیوالا مقبول و کثیر الاشاعت قومی اخبار

Daily
SHEHAR NAMA
Islamabad

روزنامہ شہر نامہ
اسلام آباد

ایڈیٹر
عائشہ تنویر

جوائنٹ ایڈیٹر
اسامہ امتیاز عباسی

جلد نمبر 07 | منگل 27 اکتوبر 2026ء 16 جمادی الاول 1448ھ صفحات 4 قیمت 10 روپے | شمارہ نمبر 53
فون: 0333-5196088 | Email:sheharnama@gmail.com | Web:www.sheharnama.com

قارئین اپنا پسندیدہ اخبار ''شہر نامہ''
ای پیپر اب ویب سائیٹ اور فیس بک پر بھی ملاحظہ فرمائیں
Epaper
www.dailysheharnama.com

لمحہ بہ لمحہ ہر خبر سے باخبر رہنے کیلئے
شہر نامہ کی ویب نیوز پر ابھی کلک کریں
http://www

شہر اقتدار ماڈل جیل تعمیر مکمل

عمران خان سمیت قیدیوں کی جلد منتقلی کا امکان

افتتاح اور قیدیوں کی منتقلی کے مراحل آگے بڑھائے جائیں گے، جو قیدی اسلام آباد کا ہوگا، اسے اس جیل میں منتقل کیا جائے گا، وزیر داخلہ

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ اسلام آباد ماڈل جیل کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے اور اس کا جلد افتتاح کیا جائے گا، جس کے بعد قیدیوں کو نئی جیل میں منتقل کرنے کا عمل شروع ہوگا۔ محسن نقوی نے اسلام آباد ماڈل جیل کا دورہ کیا اور اس موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے اُن کا کہنا تھا کہ حکومت سنبھالتے ہی اسلام آباد میں جیل کی تعمیر کے منصوبے میں خصوصی دلچسپی لی تھی۔ انہوں نے کہا کہ اللہ کا شکر ہے کہ اسلام آباد ماڈل جیل کا منصوبہ مکمل ہو گیا ہے اور اب اس کا جلد افتتاح کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ افتتاح کے بعد قیدیوں کو اس جیل میں منتقل کیا جائے گا۔ بانی پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کی ممکنہ منتقلی سے متعلق سوال پر وفاقی وزیر داخلہ نے جواب دیا کہ جو قیدی اسلام آباد کا ہوگا، اسے اس جیل میں منتقل کیا جائے گا۔ محسن نقوی کا مزید کہنا تھا کہ اسلام آباد ماڈل جیل کی تعمیر مکمل ہونے کے بعد اس کے افتتاح اور قیدیوں کی منتقلی کے مراحل آگے بڑھائے جائیں گے۔

سفارش کا زمانہ چلا گیا، کوئی قانون کی گرفت سے نہیں بچے گا، مریم نواز

کوئی مجرم چاہے اپنی ہی جماعت سے کیوں نہ ہو اسے نہیں چھوڑا جائے گا، منڈی بہاؤالدین میں تقریب سے خطاب

منڈی بہاؤالدین (بیورو رپورٹ) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز نے کہا ہے کہ کوئی مجرم چاہے اپنی ہی جماعت سے کیوں نہ ہو اسے نہیں چھوڑا جائے گا۔ یونیورسٹی آف رسول منڈی بہاؤالدین میں ہونہار اسکالرشپ اور لیپ ٹاپ تقسیم کی تقریب سے خطاب میں مریم نواز (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

سیاسی جماعتوں اور سیاستدانوں کو عوامی مفاد کیلئے کام کرنا چاہیے، بلاول بھٹو

ملک بھر میں بجلی کا بحران سنگین مسئلہ بن چکا ہے اور حالات مزید مشکل ہو رہے ہیں، چیئرمین پیپلز پارٹی

وفاقی حکومت کے نمائندوں نے اہم عہدوں پر ہونے کے باوجود شہر کے لیے ایک ٹکے کا کام نہیں کیا

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ کراچی میں بجلی کا بحران سنگین ہوتا جا رہا ہے، بجلی دستیاب ہے تو مہنگی ہے، وفاقی حکومت کے نمائندوں نے اہم عہدوں پر ہونے کے باوجود شہر کے لیے ایک ٹکے کا کام نہیں کیا۔ کراچی کے تاریخی ڈاکٹر کیخسرو نانا بھائے اسپینسر آئی اسپتال کے توسیعی منصوبے کے افتتاح کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ سندھ اسمبلی اپنا فیصلہ سنا چکی، انتظامی یونٹس کے معاملے کو اب بند کرنا چاہیے، سندھ کے عوام اپنی قسمت کا فیصلہ خود کر سکتے ہیں، اسپینسر آئی اسپتال (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

27 OCTOBER KASHMIR
BLACK DAY
7 دہائیوں پر محیط بھارتی غیر قانونی تسلط
27 October
A stark reminder that freedom is still denied

اسلام آباد، نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار یکجہتی کشمیر واک کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

اسلام آباد، وزیر اعظم شہباز شریف سے امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمن وفد کے ہمراہ ملاقات کر رہے ہیں اس موقع پر وفاقی وزراء بھی موجود

افغان طالبان کی اشتعال انگیزی

پاک فوج کا بھرپور جواب، طالبان کی کئی چیک پوسٹیں تباہ

جنوبی وزیرستان کے علاقے انگور اڈہ میں افغان طالبان رجیم نے شہری آبادی کو نشانہ بنایا بزدلانہ حملے میں ایک ہی خاندان کے 5 افراد زخمی ہوئے

پاک فوج نے افغان جارحیت کا فوری اور انتہائی مستعدی کے ساتھ بھرپور جواب دیا، جوان دشمن کی کسی بھی جارحیت کو ناکام بنانے کے لیے مکمل فعال ہیں، سیکورٹی ذرائع

راولپنڈی (سٹاف رپورٹر) پاک افغان سرحد پر افغان طالبان رجیم کی اشتعال انگیزی پر پاک فوج کی جانب سے منہ توڑ جواب دیا گیا ہے۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق جنوبی وزیرستان کے علاقے انگور اڈہ میں افغان طالبان رجیم نے شہری آبادی کو نشانہ بنایا۔ افغان طالبان رجیم کے بزدلانہ حملے میں ایک ہی خاندان کے 5 افراد زخمی ہوئے جبکہ حملے میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

ریلوے میں گریڈ 1 تا 16 کی خالی آسامیوں پر بھرتیوں کی منظوری

کوئٹہ ڈویژن میں 805، ہیڈکوارٹرز میں 24 ملازمتیں منظور کی گئیں، بلوچ خواتین کے لیے 10 فیصد، اقلیتوں کیلئے 5 فیصد کوٹا

لاہور (بیورو رپورٹ) پاکستان ریلویز میں بلوچستان کوٹا کے تحت گریڈ 1 سے 16 تک خالی آسامیوں پر بھرتیوں کی منظوری دے دی گئی۔ ذرائع کے مطابق پاکستان ریلویز کوئٹہ ڈویژن میں 805 جبکہ ہیڈ کوارٹرز میں 24 ملازمتیں منظور کی گئیں، ملازمتوں میں بلوچ خواتین کے لیے 10 فیصد اور اقلیتوں کے لیے 5 فیصد کوٹا مختص ہوگا، مخصوص بھرتیوں میں تحریری اور اسکریننگ ٹیسٹ سے خصوصی استثنیٰ کی منظوری دی گئی ہے۔ خالی آسامیوں کے لیے نیشنل جاب پورٹل پر آن لائن درخواستیں طلب کر لی گئیں، آخری تاریخ 11 نومبر 2026 مقرر کی گئی ہے۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

اسپیکر ایاز صادق سے سعودی سفیر ڈاکٹر راجح بن طامی کی ملاقات

دونوں ملکوں کے برادرانہ اور اسٹریٹجک تعلقات کو مزید مستحکم بنانے کے عزم کا اعادہ

اسلام آباد (نمائندہ شہرنامہ) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے منگل کے روز سعودی عرب کے پاکستان میں نئے تعینات ہونے والے سفیر ڈاکٹر راجح بن طامی الیقمی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

پاکستان نے سلامتی کونسل میں ویٹو پاور میں توسیع کی مخالفت کر دی

ویٹو پاور کا غلط استعمال سلامتی کونسل کی موثریت اور اقوام متحدہ کی ساکھ کو نقصان پہنچاتا ہے، مسئلے کو حل کرنا ضروری ہے

مستقل ارکان اور ویٹو اختیارات میں اضافہ موجودہ عدم مساوات کو مزید گہرا کرے گا، تاریخی مراعات کو برقرار رکھے گا

نیویارک (مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں کہا ہے کہ سلامتی کونسل میں اصلاحات کے عمل میں ویٹو پاور کے مسئلے کو حل کرنا ضروری ہے، جو پانچ مستقل ارکان امریکا، روس، چین، فرانس اور برطانیہ کے پاس ہے تاکہ 15 رکنی کونسل کا ادارہ جاتی تعطل ختم کیا جا سکے اور اسے زیادہ موثر اور منصفانہ بنایا جا سکے۔ یہ بات اقوام متحدہ میں پاکستان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

اسلام آباد، وزیر دفاع خواجہ آصف سے کویتی بحریہ کے کمانڈر ملاقات کر رہے ہیں

انکم ٹیکس گوشوارے جمع نہ کرانے پر یکم نومبر سے جرمانے کا انتباہ

ایف بی آر نے گوشوارے جمع کرانے کی آخری تاریخ 31 اکتوبر مقرر کر دی گئی

اسلام آباد (آئی این پی) ایف بی آر نے انکم ٹیکس گوشوارے جمع نہ کرانے والوں کو خبردار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یکم نومبر سے بھاری جرمانوں کا اطلاق ہوگا۔ ایف بی آر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

کشمیریوں سے یکجہتی کیلئے آئی ایس پی آر کا خصوصی نغمہ جاری

بھارتی قتل و غارت اور خواتین و بچوں پر بہیمانہ مظالم اور قربانیوں کو اجاگر کیا گیا

راولپنڈی (مانیٹرنگ ڈیسک) 27 اکتوبر یوم سیاہ کشمیر پر کشمیریوں سے اظہار یکجہتی کیلئے آئی ایس پی آر کی جانب سے خصوصی نغمہ جاری کیا گیا ہے۔ نغمہ کے دلوں کو چھو لینے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

سعودی عرب پر حملے کی کوشش ناکام، حوثیوں کے تین بیلسٹک میزائل تباہ

ریاض (صباح نیوز) سعودی عرب کی جانب داغے گئے تین بیلسٹک میزائلوں کو سعودی اتحادی افواج نے فضا میں ہی تباہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

ایران کی شرکت کے بغیر خلیج فارس میں پائیدار سلامتی ممکن نہیں، عمان

لندن (آئی این پی) عمان کے وزیر خارجہ بدر البوسعیدی نے کہا ہے کہ ایران کی شرکت کے بغیر خلیج فارس میں پائیدار سلامتی ممکن نہیں اور خطے کے ممالک کو اپنی سلامتی کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

3 سالوں میں سائبر کریمنلز نے پاکستانیوں کے اربوں روپے لوٹ لیے

سال 2026 میں 68031 افراد سائبر فراڈ کا شکار ہوئے، رپورٹ جاری

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) اسلام آباد میں ملک میں سائبر کرائمز کی ہوشربا صورتحال ہے جب کہ مقدمات کا اندراج انتہائی کم ہے۔ رپورٹ کے مطابق 3 سالوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

اسلام آباد، اسپیکر قومی اسمبلی ایاز صادق سے سعودی سفیر ڈاکٹر راجح بن طامی الیقمی ملاقات کر رہے ہیں

یوم سیاہ، اسلام آباد میں ریلی، عالمی برادری کشمیریوں کو آزادی دلائے، اسحاق ڈار، امیر مقام

8 دہائیاں گزرنے کے باوجود کشمیری یو این سلامتی کونسل کی قراردادوں کے تحت تسلیم شدہ حق خودارادیت سے محروم ہیں

حق خودارادیت کی جدوجہد کو جبر سے نہیں دبایا جا سکتا، پاکستان سیاسی، سماجی حمایت جاری رکھے گا، نائب وزیر اعظم

اسلام آباد (نیوز ایجنسیاں) نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ کشمیری عوام کی حق خودارادیت کے لیے مسلسل جدوجہد اس بات کی یاد دہانی ہے کہ کسی قوم کی امنگوں کو جبر اور تشدد کے ذریعے نہیں دبایا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

شانگلہ پلازہ کی چھت گرنے سے 2 بچے جاں بحق، 6 افراد زخمی

چھجے پر کئی افراد کھڑے، جو وزن برداشت نہ کر سکا، لینٹر گرنے کے بعد شہری ندی میں گرے

شانگلہ (بیورو رپورٹ) خیبر پختونخوا کے ضلع شانگلہ کے علاقے پورن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

شفقت عباس ڈائریکٹر جنرل انٹرنل پبلسٹی ونگ تعینات

لاہور میں DGPR کے فرائض انجام دے رہے تھے

اسلام آباد (شہرنامہ رپورٹ) انفارمیشن گروپ کے افسر شفقت عباس ڈائریکٹر جنرل انٹرنل پبلسٹی ونگ تعینات وزارت اطلاعات و نشریات نے انفارمیشن گروپ کے گریڈ 20 کے افسر شفقت عباس کو ڈائریکٹر جنرل انٹرنل پبلسٹی ونگ تعینات کر دیا ہے۔ وزارتِ اطلاعات و نشریات کی جانب سے منگل کو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

کشمیری بنیادی حقوق کی جنگ لڑ رہے ہیں، شرجیل میمن

کراچی (آئی این پی) سندھ کے سینئر وزیر شرجیل انعام میمن نے کہا ہے کہ 27 اکتوبر 1947 کشمیر و جنوبی ایشیا کی تاریخ کا سیاہ دن ہے، بھارت ناپاک عزائم کے ساتھ کشمیر میں داخل ہوا اور کشمیری عوام کے حقوق کو پامال کیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

نئے صوبوں کا معاملہ انتہائی سنجیدہ ہے، رانا ثنا اللہ

پارلیمان کے پلیٹ فارم سے ہی آگے بڑھایا جانا چاہیے، مشیر وزیر اعظم

اسلام آباد (آئی این پی) رانا ثنا اللہ نے کہا ہے کہ نئے صوبوں کا معاملہ انتہائی سنجیدہ اور پاکستان کے مستقبل سے جڑا ہوا ہے اس لئے اس پر پارلیمنٹ کے پلیٹ فارم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

پاکستان، سعودیہ، ترکی، ایران میں تعاون ناگزیر، محسن رضائی

چاروں ممالک متحد ہو جائیں تو خطے کے بہت سے مسائل حل ہو سکتے ہیں، انٹرویو

تہران (صباح نیوز) ایرانی سپریم نیشنل سیکیورٹی کونسل کے سیکرٹری محسن رضائی نے کہا ہے کہ امید ہے تہران میں 4 ملکی اجلاس حقیقی تبدیلی اور عملی تعاون کا آغاز (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

اسلام آباد، چیف جسٹس یحییٰ آفریدی کے ہمراہ بلوچستان بار کے اراکین کا ملاقات کے بعد گروپ فوٹو

بجلی بلز میں 200 یونٹ کی شرط ختم کرنے پر کام کر رہے ہیں، وزیر توانائی

200 یونٹ حد 250 یونٹ تک کرنے پر غور، صاحبِ حیثیت افراد سولر سسٹم لگا کر بجلی یونٹ 200 سے کم کر لیتے ہیں، وزیر

ڈسکوز کے نقصانات میں ہر سال کمی کی گئی، توانائی کے شعبے کا گردشی قرضہ کم ہو کر 1670 ارب رہ گیا، وقفہ سوالات گفتگو

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) وفاقی وزیر برائے توانائی اویس لغاری کا کہنا ہے کہ حکومت بجلی صارفین کو ریلیف دینے کے موجودہ نظام میں تبدیلی پر کام کر رہی ہے، جس کے تحت 200 یونٹ کی حد کے بجائے غربت کی بنیاد پر ریلیف دینے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ سینیٹ اجلاس میں وقفہ سوالات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے وزیر توانائی اویس لغاری نے کہا کہ 200 (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

"پودا" پاکستان کی 19 ویں سالانہ دیہی خواتین قیادت کانفرنس

مقررین کا خواتین کی خودمختاری کو یقینی بنانے کیلئے مؤثر اقدامات کا مطالبہ

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) پاکستان کے تقریباً 100 اضلاع سے تعلق رکھنے والی 600 سے زائد دیہی خواتین رہنماؤں نے لڑکیوں اور خواتین کے خلاف امتیازی سلوک کے خاتمے، کم عمری کی شادی کی روک تھام، تعلیم کے فروغ اور معاشی خودمختاری کو یقینی بنانے کے لیے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

19th Annual Rural Women Leadership Training Conference by PODA - 2026
دیہی رہنما خواتین کی 19 ویں سالانہ کانفرنس

راولپنڈی، پودا کی کانفرنس کے موقع پر ایگزیکٹو ڈائریکٹر ثمینہ نذیر و دیگر خواتین کا گروپ فوٹو

کشمیریوں نے ظلم و ستم کے سامنے سر نہیں جھکایا، محسن نقوی

جنوبی ایشیا میں پائیدار امن کا قیام تنازعہ کشمیر کے منصفانہ حل میں مضمر ہے، پیغام

اسلام آباد (صباح نیوز) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ 79 برس گزر گئے، غیور کشمیری عوام نے بھارتی ظلم و ستم کے سامنے سر نہیں جھکایا۔ انہوں نے بھارتی جبر و استبداد کے آگے سینہ سپر کشمیری عوام کو سلام پیش کیا۔ یوم سیاہ کشمیر پر کشمیری عوام کے ساتھ غیر متزلزل یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے محسن نقوی نے کہا کہ 27 اکتوبر کو بھارت نے جموں و کشمیر پر غیر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

راولپنڈی کنٹونمنٹ بورڈ کے زیر اہتمام کھلی کچہری کا انعقاد

سی ای او عامر رشید نے شہریوں کے مسائل سن کر افسران کو ہدایات جاری کیں

راولپنڈی (بیورو رپورٹ) راولپنڈی کنٹونمنٹ بورڈ کے زیر اہتمام گزشتہ روز وارڈ نمبر 10، نصیر آباد میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا، جس میں سی ای او راولپنڈی کنٹونمنٹ بورڈ عامر رشید نے شہریوں کے مسائل سنے اور ان کے حل کے لیے متعلقہ افسران کو ضروری ہدایات جاری کیں۔ کھلی کچہری میں وائس پریزیڈنٹ ملک منیر احمد، سابق کنٹونمنٹ بورڈ ممبران، چیف کینٹ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

سی ای او راولپنڈی کنٹونمنٹ بورڈ عامر رشید کھلی کچہری میں شہریوں کے مسائل سن رہے ہیں

یومِ سیاہ کشمیر 27 اکتوبر
فقید المثال جدوجہد
حقِ خود ارادیت کے 79 سال
#KashmirBlackDay
ایک قوم
ایک ایمان
کشمیر بنے گا
پاکستان
ہم پاکستانی ہیں، پاکستان ہمارا ہے
HUM PAKISTANI HAIN, PAKISTAN HAMARA HAI

"کشمیر ہماری شہ رگ ہے"
(قائدِ اعظم محمد علی جناح)

"میں اپنے کشمیری بہن بھائیوں سے کہتا ہوں کہ حقِ خودارادیت کیلئے آپ کی جدوجہد میں آپ تنہا نہیں ہیں پاکستان مضبوطی سے آپ کے ساتھ کھڑا ہے"
آصف علی زرداری
صدر اسلامی جمہوریہ پاکستان

"میں اپنے کشمیری بہن بھائیوں کو مکمل ذمہ داری کے ساتھ یقین دلاتا ہوں کہ ہم انہیں ان کا حقِ خودارادیت ملنے تک اپنی مکمل سفارتی، سیاسی اور اخلاقی حمایت فراہم کرتے رہیں گے"
محمد شہباز شریف
وزیر اعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان
اقوامِ متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 81 ویں سیشن سے خطاب

"کشمیر ہماری شہ رگ تھی اور رہے گی آزادی کی اس جدوجہد میں ہم اپنے کشمیری بہن بھائیوں کو تنہا نہیں چھوڑیں گے"
فیلڈ مارشل سید عاصم منیر
نشان امتیاز (ملٹری) ہلال جرات
چیف آف ڈیفنس فورسز، چیف آف آرمی سٹاف

/GovtofPakistan
www.moib.gov.pk
وزارتِ اطلاعات و نشریات
حکومتِ پاکستان
URAAN PAKISTAN
PID(I)3818-D/26

پاکستان اور کشمیر

مضبوط رشتوں کی زنجیر

یومِ سیاہ کشمیر
27 اکتوبر

آصف علی زرداری

صدر مملکت اسلامی جمہوریہ پاکستان

یومِ سیاہ کشمیر کے موقع پر ہم 27 اکتوبر 1947 کے دن کو گہرے افسوس کے ساتھ یاد کرتے ہیں، جب بھارتی فوج سری نگر میں داخل ہوئی اور اس کے ساتھ ہی جموں و کشمیر کی تاریخ کا ایک طویل اور المناک باب شروع ہوا۔ یہ دن ہمیں کشمیری عوام کی دیرینہ خواہشات اور حقِ خودارادیت کے بنیادی اور ناقابلِ تنسیخ حق کے حصول کے لیے ان کی مسلسل جدوجہد کا احساس دلاتا ہے۔

گزشتہ آٹھ دہائیوں سے غیر قانونی طور پر بھارت کے زیرِ تسلط جموں و کشمیر کے عوام شدید مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ انہیں تشدد، جبر اور بنیادی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کا سامنا رہا ہے۔ انصاف، عزت اور آزادی کے حصول کے لیے کشمیریوں کی نسل در نسل قربانیاں ان کی جدوجہد کا حصہ ہیں۔ مشکل حالات کے باوجود ان کا عزم اور ثابت قدمی ان کے مقصد کی پائیداری اور مضبوطی کا ثبوت ہے۔

27 اکتوبر 1947 سے غیر قانونی طور پر بھارت کے زیرِ تسلط جموں و کشمیر کے عوام کئی دہائیوں سے تنازعات، پابندیوں اور بنیادی حقوق سے محرومی کا سامنا کر رہے ہیں۔ بنیادی آزادیوں پر مسلسل پابندیاں، فوجی موجودگی میں اضافہ، گرفتاریاں اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی اطلاعات بدستور سنگین تشویش کا باعث ہیں۔ یہ صورتحال اس بات کی ضرورت کو اجاگر کرتی ہے کہ عالمی برادری اس معاملے پر مسلسل توجہ دے۔ 5 اگست 2019 کے بعد صورتحال مزید خراب ہوئی، جب بھارت نے یکطرفہ طور پر جموں و کشمیر کی آئینی اور قانونی حیثیت تبدیل کرنے کی کوشش کی۔

اس لیے یومِ سیاہ کشمیر محض یاد منانے کا دن نہیں، بلکہ جموں و کشمیر کے تنازعے کے پُرامن اور منصفانہ حل کے عزم کی تجدید کا موقع بھی ہے۔ جنوبی ایشیا میں پائیدار امن، استحکام اور خوشحالی کا گہرا تعلق اس دیرینہ تنازعے کے حل سے ہے۔ یہ حل اقوامِ متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی خواہشات کے مطابق ہونا چاہیے۔

اس اہم موقع پر میں عالمی برادری، بالخصوص اقوامِ متحدہ اور بین الاقوامی انسانی حقوق کی تنظیموں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ غیر قانونی طور پر بھارت کے زیرِ تسلط جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کی صورتحال کا سنجیدگی سے نوٹس لیں، کشمیری عوام کے بنیادی حقوق کے تحفظ کی کوششوں کی حمایت کریں اور جموں و کشمیر کے تنازعے کے منصفانہ، پُرامن اور دیرپا حل کے لیے مؤثر کردار ادا کریں۔

پاکستان غیر قانونی طور پر بھارت کے زیرِ تسلط جموں و کشمیر کے عوام کی اخلاقی، سفارتی اور سیاسی حمایت جاری رکھے گا۔ ہم ہر مناسب بین الاقوامی فورم پر ان کی آواز بلند کرتے رہیں گے اور ان کی جائز خواہشات کی تکمیل کے لیے اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے۔

آج ہم کشمیری عوام کی بے شمار قربانیوں کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہیں اور اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ یکجہتی کے عزم کا اعادہ کرتے ہیں۔ پاکستان انصاف، امن، عزت اور حقِ خودارادیت کے حصول کی جدوجہد میں ان کے ساتھ کھڑا ہے۔

وہ دن دور نہیں جب جموں و کشمیر کے عوام اپنی خواہشات کے مطابق اپنے مستقبل کا فیصلہ کر سکیں گے اور جموں و کشمیر کا تنازعہ منصفانہ اور پُرامن حل کی جانب بڑھے گا۔

محمد شہباز شریف

وزیر اعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان

آج کا دن جموں و کشمیر کی تاریخ کے ایک المناک باب کی شروعات کی یاد دلاتا ہے جب 79 برس قبل بھارتی افواج سری نگر میں داخل ہوئیں۔ اُس کے اثرات آج بھی اس خطے پر تاریک سائے پھیلائے ہوئے ہیں۔ اُس روز سے اب تک جموں و کشمیر کے عوام کو اقوامِ متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں میں تسلیم شدہ، ناقابلِ تنسیخ حقِ خودارادیت کے حصول سے محروم رکھا گیا ہے۔

بھارت کے غیر قانونی زیرِ تسلط جموں و کشمیر کے عوام نے بے پناہ مشکلات، مصائب اور جبر کا سامنا کیا ہے۔ اس کے باوجود اپنے بنیادی حقوق کے حصول کے لیے ان کی جرات، ثابت قدمی اور غیر متزلزل عزم میں کوئی کمی نہیں آئی۔ نسل در نسل دی جانے والی قربانیاں، آزادی، وقار اور انصاف کے حصول کے لیے ان کی مستقل جدوجہد کا روشن ثبوت ہیں۔

بھارت کشمیری عوام کے جائز سیاسی اظہار کو دبانے اور ان کی امنگوں کی ترجمانی کرنے والی آوازوں کو خاموش کرانے کی مکروہ کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے۔ کشمیری سیاسی رہنماؤں، کارکنوں اور انسانی حقوق کے محافظوں کی بدستور طویل قید باعثِ تشویش ہے۔ یہ صورتحال قانونی تقاضوں کی پاسداری، بنیادی آزادیوں کا احترام اور جموں و کشمیر کی مجموعی دگرگوں حالات پر عالمی برادری کی زیادہ توجہ کے متقاضی ہے۔

5 اگست 2019 سے بھارت نے مقبوضہ جموں و کشمیر میں یک طرفہ اقدامات کا ایک سلسلہ اختیار کر رکھا ہے، جن میں بنیادی آزادیوں پر وسیع پیمانے پر پابندیاں بھی عائد کی گئی ہیں۔

ان اقدامات نے اس علاقے کی سیاسی، قانونی اور آبادیاتی حیثیت کو متاثر کیا ہے اور جن کی جانب عالمی سطح پر سنجیدہ توجہ کی ضرورت ہے۔

پاکستان مسلسل اس بات پر زور دیتا آیا ہے کہ ان اقدامات سے بین الاقوامی قوانین اور اقوامِ متحدہ کی سلامتی کونسل کی قابلِ اطلاق قراردادوں کے مطابق حل کیا جائے۔

جموں و کشمیر کے بارے میں پاکستان کا موقف واضح، مستقل اور اصولی ہے۔ جنوبی ایشیا میں پائیدار امن و استحکام کا قیام جموں و کشمیر کے تنازعے کے منصفانہ اور پُرامن حل کے بغیر ممکن نہیں، ایسا حل جو اقوامِ متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق ہو۔

اس موقع پر، میں ان بے شمار کشمیری مرد و خواتین اور بچوں کو خراجِ عقیدت پیش کرتا ہوں جنہوں نے اپنے حقوق کے حصول کے لیے عظیم قربانیاں دی ہیں۔ ان کی کوششیں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ جبر و استبداد کے ذریعے کشمیری عوام کی امنگوں کو دبایا نہیں جاسکتا۔

یومِ سیاہ، جموں و کشمیر کے موقع پر حکومت اور پاکستان کی عوام، بھارت کے غیر قانونی زیرِ قبضہ جموں و کشمیر کے عوام کے ساتھ اپنی غیر متزلزل یکجہتی کا اعادہ کرتی ہے۔ پاکستان کشمیری عوام کی اخلاقی، سفارتی اور سیاسی حمایت جاری رکھے گا اور ہر قومی و بین الاقوامی فورم پر ان کے جائز حقوق کے لیے آواز بلند کرتا رہے گا۔

دعا ہے کہ جموں و کشمیر کے عوام کو پائیدار امن، وقار اور سلامتی پر مبنی مستقبل نصیب ہو اور ان کی امنگیں، بشمول حقِ خودارادیت، پوری ہوں۔

محمد اسحاق ڈار

نائب وزیرِ اعظم و وزیرِ خارجہ اسلامی جمہوریہ پاکستان

یومِ سیاہِ جموں و کشمیر کے موقع پر، ہم 27 اکتوبر 1947 کے ان واقعات کو یاد کرتے ہیں جب بھارتی فوج سرینگر میں داخل ہوئی، جس سے جموں و کشمیر کی تاریخ کے ایک طویل اور دردناک باب کا آغاز ہوا۔ تقریباً آٹھ دہائیاں گزرنے کے بعد بھی بھارت کے غیر قانونی زیرِ تسلط جموں و کشمیر (IIOJK) کے عوام اس دیرینہ تنازعے کے نتائج بھگت رہے ہیں اور اقوامِ متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں میں تسلیم شدہ اپنے حقِ خودارادیت سے محروم چلے آرہے ہیں۔

بھارت کے غیر قانونی زیرِ تسلط مقبوضہ جموں و کشمیر کے غیور عوام دہائیوں سے بنیادی آزادیوں پر پابندیوں، انسانی حقوق کی پامالیوں اور گہرے آلام و مصائب کا سامنا کر رہے ہیں۔ ان تمام تر صعوبتوں کے باوجود، ان کا عزم، شجاعت اور استقامت غیر متزلزل ہے۔ کشمیریوں کی نسلوں کی قربانیاں ان کی انصاف، امن اور اپنے مستقبل کا فیصلہ خود کرنے کے حق کے لیے مسلسل جدوجہد کی عکاس ہیں۔

اقوامِ متحدہ کی سلامتی کونسل نے جموں و کشمیر پر متعدد قراردادیں منظور کی جن میں عوام کی منشاء کے مطابق پرامن تصفیے پر زور دیا گیا ہے۔ پاکستان کا مسلسل مؤقف ہے کہ یہ قراردادیں تنازع کے حل کے لئے مرکزی ہیں اور اس طویل المدتی تنازع کے منصفانہ، پرامن اور پائیدار تصفیے کے لیے بین الاقوامی برادری کا کردار انتہائی اہم ہے۔

5 اگست 2019 کے بھارتی یکطرفہ اقدامات کے بعد مقبوضہ جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کی صورتحال پر بین الاقوامی تشویش میں اضافہ ہوا ہے۔ بعد ازاں کی گئی قانون سازی اور انتظامی اقدامات، بنیادی آزادیوں پر قدغنوں، آبادیاتی اور سیاسی تبدیلیوں، اور کشمیری سیاسی رہنماؤں اور سرگرم کارکنوں کی مسلسل نظر بندی نے مقبوضہ علاقے کے عوام میں عدم تحفظ اور احساسِ محرومی کو مزید گہرا کر دیا ہے۔ ان اقدامات نے بین الاقوامی قوانین اور انسانی حقوق کے متعلقہ عالمی معیار کے تحت سنجیدہ سوالات کو جنم دیا ہے۔

اقوامِ متحدہ کے متعلقہ اداروں اور انسانی حقوق کی تنظیموں سمیت بین الاقوامی برادری نے مقبوضہ جموں و کشمیر میں شہریوں کے ساتھ روا رکھے جانے والے سلوک اور انسانی حقوق کی مجموعی صورتحال پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ یہ خدشات عالمی برادری کی جانب سے مسلسل توجہ اور عملی اقدامات کی ضرورت کو اجاگر کرتے ہیں۔

تاہم، مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام ان شدید مظالم کے باوجود پرعزم ہیں۔ اپنے بنیادی حقوق کے لیے ان کی مسلسل جدوجہد اس بات کی یاد دہانی ہے کہ کسی قوم کی امنگوں کو جبر اور تشدد کے ذریعے نہیں دبایا جاسکتا۔ ان کی قربانیاں اور حقِ خودارادیت کے لئے جدوجہد بین الاقوامی برادری کی توجہ کی مستحق ہے۔

اس موقع پر، پاکستان بین الاقوامی برادری سے اپیل کرتا ہے کہ وہ بھارت کے غیر قانونی زیرِ تسلط مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام کے مصائب کے خاتمے اور ان کے بنیادی حقوق کے احترام کے فروغ کے لیے اپنا کردار ادا کرے۔ جموں و کشمیر تنازع کے پرامن حل کے لیے بین الاقوامی سطح پر مسلسل اور معنی خیز کوششیں ناگزیر ہیں۔

پاکستان، بھارت کے غیر قانونی زیرِ تسلط مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام کے لیے، اپنی غیر متزلزل سیاسی، اخلاقی اور سفارتی حمایت کا اعادہ کرتا ہے۔ ہم ہر متعلقہ بین الاقوامی فورم پر ان کی آواز بلند کرتے رہیں گے اور جموں و کشمیر تنازع کے پرامن و منصفانہ حل کی وکالت جاری رکھیں گے۔

انجینئر امیر مقام

وفاقی وزیر برائے امورِ کشمیر، گلگت بلتستان و سیفران

27 اکتوبر 1947ء کے واقعات کی یاد تازہ کرنے کے لیے یومِ سیاہ جموں و کشمیر ہر سال منایا جاتا ہے۔ اس روز بھارتی فوجیں سری نگر میں داخل ہوئیں، جس کے نتیجے میں ایک ایسا تنازع شروع ہوا جو 79 سال گزرنے کے باوجود آج تک حل نہیں ہو سکا۔ یہ دن کشمیری عوام کی مشکلات، قربانیوں اور جدوجہد کو یاد کرنے کے ساتھ ساتھ ان سے کیے گئے بین الاقوامی وعدوں، بالخصوص حقِ خودارادیت، کی تجدید کا دن بھی ہے۔

تقریباً آٹھ دہائیوں سے غیر قانونی بھارتی زیرِ قبضہ جموں و کشمیر کے عوام طویل سیاسی بے یقینی، بنیادی آزادیوں پر پابندیوں اور انسانی حقوق سے متعلق سنگین مسائل کا سامنا کر رہے ہیں۔ اس کے باوجود کشمیری عوام نے نسل در نسل غیر معمولی ثابت قدمی کا مظاہرہ کیا ہے اور اپنی شناخت، عزت و وقار اور سیاسی حقوق کے تحفظ کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھی ہے۔ ان کی قربانیاں احترام کے ساتھ یاد رکھنے کے لائق ہیں اور ان کی آواز کو سنا جانا چاہیے۔

5 اگست 2019ء کے بعد ہونے والے واقعات نے مسئلہ جموں و کشمیر کو مزید سنگین اور تشویش ناک صورتِ حال سے دوچار کر دیا ہے۔ یک طرفہ طور پر آئینی اور انتظامی ڈھانچے میں تبدیلیاں، سیاسی سرگرمیوں اور بنیادی آزادیوں پر پابندیاں، طویل عرصے تک گرفتار رکھنا اور ایسے اقدامات جن سے علاقے کی آبادی اور سیاسی حیثیت متاثر ہونے کا خدشہ ہے، کشمیری عوام کے مستقبل کے حوالے سے تشویش میں اضافہ کر رہے ہیں۔ ان اقدامات کو جموں و کشمیر کی حیثیت اور اس تنازع کے بین الاقوامی پہلو سے الگ کر کے نہیں دیکھا جاسکتا۔

مسئلہ جموں و کشمیر کے حوالے سے پاکستان کا مؤقف اصولی اور مستقل ہے۔ ہمارا یقین ہے کہ کوئی بھی یک طرفہ اقدام ایک بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ تنازع کی بنیادی نوعیت کو تبدیل نہیں کر سکتا۔ اس مسئلے کا پائیدار حل پُرامن، منصفانہ اور اقوامِ متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی خواہشات کے مطابق ہونا چاہیے۔

پاکستان اور بھارت کے درمیان مسلسل کشیدگی بھی اس بات کو واضح کرتی ہے کہ جنوبی ایشیا میں عدم استحکام کی بنیادی وجوہات کو حل کرنا کتنا ضروری ہے۔ خطے میں امن کے قیام کے لیے مسلسل سفارتی کوششیں، بین الاقوامی ذمہ داریوں کا احترام اور مسئلہ جموں و کشمیر کے حل کے لیے بامعنی اقدامات ناگزیر ہیں۔ عالمی برادری، بالخصوص اقوامِ متحدہ، کو چاہیے کہ وہ امن کے فروغ اور اس دیرینہ تنازع سے متاثرہ عوام کے حقوق کے تحفظ کے لیے اپنا کردار ادا کرتی رہے۔

یومِ سیاہ جموں و کشمیر کے موقع پر میں کشمیری عوام کی ان نسلوں کو خراجِ تحسین پیش کرتا ہوں جنہوں نے بے پناہ مشکلات برداشت کیں اور عظیم قربانیاں دیں۔ میں ان خاندانوں کے ساتھ بھی یکجہتی کا اظہار کرتا ہوں جو آج تک اس غیر حل شدہ تنازع کے اثرات اور مشکلات برداشت کر رہے ہیں۔

وفاقی وزیر برائے امورِ کشمیر، گلگت بلتستان و سیفران کی حیثیت سے میں حکومتِ پاکستان کی جانب سے غیر قانونی بھارتی زیرِ قبضہ جموں و کشمیر کے عوام کی مسلسل سیاسی، اخلاقی اور سفارتی حمایت کے عزم کا اعادہ کرتا ہوں۔ ہم کشمیری عوام کے جائز حقوق کے لیے آواز بلند کرتے رہیں گے اور عالمی برادری کے سامنے ان کے مسائل اور خدشات کو اجاگر کرتے رہیں گے۔

یومِ سیاہ جموں و کشمیر صرف ماضی کو یاد کرنے کا دن نہیں بلکہ یہ ہمیں اپنی اجتماعی ذمہ داری کا احساس بھی دلاتا ہے کہ ہم ایسے مستقبل کے لیے کوششیں جاری رکھیں جس میں غیر قانونی بھارتی زیرِ قبضہ جموں و کشمیر کے عوام امن، تحفظ اور عزت و وقار کے ساتھ زندگی گزار سکیں اور انہیں اپنے مستقبل کا فیصلہ خود کرنے کا حق حاصل ہو۔

عطاء اللہ تارڑ

وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات

27 اکتوبر یومِ سیاہ کشمیر ہمیں اس تاریخی دن کی یاد دلاتا ہے جب 1947ء میں بھارتی افواج نے جموں و کشمیر میں داخل ہو کر کشمیری عوام کو ان کے بنیادی حقِ خودارادیت سے محروم رکھنے کے ایک طویل سلسلے کا آغاز کیا۔

کشمیری عوام کی قربانیاں، استقامت اور حقِ خودارادیت کے لیے ان کی جدوجہد تاریخ کا روشن باب ہیں۔ تمام تر مظالم اور مشکلات کے باوجود کشمیری عوام کے عزم کو کمزور نہیں کیا جاسکا۔

پاکستان کشمیری عوام کی سیاسی، اخلاقی اور سفارتی حمایت جاری رکھنے کے عزم پر قائم ہے۔ ہم عالمی برادری اور اقوامِ متحدہ پر زور دیتے ہیں کہ وہ کشمیری عوام کو ان کا تسلیم شدہ حقِ خودارادیت دلانے اور مقبوضہ جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کے تحفظ کے لیے اپنا مؤثر کردار ادا کریں۔

مسئلہ جموں و کشمیر کا منصفانہ اور پائیدار حل اقوامِ متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق ہی ممکن ہے۔

کشمیری عوام کی جدوجہد آزادی میں ان کی قربانیوں کو سلام پیش کرتے ہیں اور اس عزم کا اعادہ کرتے ہیں کہ پاکستان اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کی حمایت جاری رکھے گا۔

ABROGATION OF ARTICLE 370 IS NOT ACCEPTABLE FOR US JAMMU KASHMIR

یومِ سیاہ کشمیر

حقِ خودارادیت کی جدوجہد اور عالمی ضمیر کا امتحان

تحریر: سید مجتبیٰ رضوان

27 اکتوبر کشمیری عوام کی تاریخ کا وہ سیاہ دن ہے جب 1947ء میں بھارتی افواج سری نگر میں داخل ہوئیں۔ یہ دن کشمیری عوام کے لیے دکھ، کرب اور جدوجہد کی علامت بن چکا ہے۔ ہر سال دنیا بھر میں مقیم کشمیری اور پاکستانی اس دن کو یومِ سیاہ کے طور پر مناتے ہیں تاکہ عالمی برادری کو یاد دلایا جاسکے کہ کشمیر کا مسئلہ آج بھی حل طلب ہے اور کشمیری عوام اپنے بنیادی حق، یعنی حقِ خودارادیت، کے حصول کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔

تقسیمِ برصغیر کے وقت ریاست جموں و کشمیر ایک متنازع خطہ بن گئی۔ اس وقت کے حالات، ریاست کے مستقبل سے متعلق فیصلوں اور بھارتی افواج کی آمد نے ایسے تنازعے کو جنم دیا جس کے اثرات آج تک جنوبی ایشیا کی سیاست، امن اور سلامتی پر مرتب ہو رہے ہیں۔ کشمیری عوام کی خواہشات کو مرکزی اہمیت دیے بغیر اس مسئلے کا پائیدار حل ممکن نہیں۔

اقوامِ متحدہ نے کشمیر کے تنازعے پر متعدد قراردادیں منظور کیں، جن میں کشمیری عوام کو اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کا حق دینے کے اصول کو تسلیم کیا گیا۔ پاکستان کا مؤقف ہے کہ ان قراردادوں پر عمل درآمد کیا جائے اور کشمیری عوام کو آزادانہ طور پر اپنی رائے دینے کا موقع فراہم کیا جائے۔ عالمی برادری کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس مسئلے کو محض سفارتی بیانات تک محدود نہ رکھے بلکہ منصفانہ اور پائیدار حل کے لیے مؤثر کردار ادا کرے۔

کشمیر کی جدوجہد صرف ایک خطے کی سیاسی حیثیت کا معاملہ نہیں بلکہ انسانی حقوق، آزادی اور انسانی وقار سے بھی تعلق رکھتی ہے۔ مختلف ادوار میں بھارتی زیرِ انتظام جموں و کشمیر میں گرفتاریوں، نقل و حرکت پر پابندیوں، مواصلاتی بندشوں اور شہری آزادیوں سے متعلق سنگین خدشات سامنے آتے رہے ہیں۔ انسانی حقوق کی تنظیموں اور بین الاقوامی اداروں نے بھی مختلف مواقع پر ان معاملات پر تشویش ظاہر کی ہے۔ ان الزامات اور خدشات کی شفاف تحقیقات اور انسانی حقوق کے بین الاقوامی اصولوں کی پاسداری ضروری ہے۔

5 اگست 2019ء کو بھارت کی جانب سے جموں و کشمیر کی خصوصی آئینی حیثیت ختم کرنے کے فیصلے نے تنازعے کو ایک نئی جہت دی۔ پاکستان نے اس اقدام کو مسترد کرتے ہوئے کشمیری عوام کے حقوق اور خواہشات کو نظر انداز کرنے کے مترادف قرار دیا۔ اس فیصلے کے بعد خطے کی سیاسی صورتِ حال، شہری آزادیوں اور مستقبل کے حوالے سے بحث مزید شدت اختیار کر گئی۔ مسئلے کے حل کے لیے ضروری ہے کہ کشمیری عوام کی حقیقی نمائندگی اور ان کی خواہشات کو اہمیت دی جائے۔

یومِ سیاہ کشمیر ہمیں یہ یاد دلاتا ہے کہ آزادی اور انصاف کی جدوجہد آسان نہیں ہوتی۔ کشمیری عوام نے طویل عرصے سے مشکلات برداشت کی ہیں اور اپنے مستقبل کے فیصلے میں شرکت کا مطالبہ برقرار رکھا ہے۔ ان کی قربانیوں اور مشکلات کو سیاسی اختلافات سے بالاتر ہو کر انسانی ہمدردی کے نقطۂ نظر سے دیکھنے کی ضرورت ہے۔

پاکستان نے ہمیشہ کشمیری عوام کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت کا اعلان کیا ہے۔ پاکستان کا مؤقف ہے کہ مسئلہ کشمیر کا حل اقوامِ متحدہ کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی خواہشات کے مطابق ہونا چاہیے۔ پاکستان عالمی فورمز پر اس مسئلے کو اجاگر کرتا رہا ہے اور انسانی حقوق کی صورتِ حال کی طرف بین الاقوامی توجہ مبذول کرانے کا مطالبہ کرتا ہے۔

تاہم اس مسئلے کے پائیدار حل کے لیے صرف بیانات کافی نہیں۔ پاکستان سمیت تمام متعلقہ فریقوں کو ایسے اقدامات کی حمایت کرنی چاہیے جو کشیدگی میں کمی، مکالمے کے فروغ اور انسانی حقوق کے تحفظ میں مدد دیں۔ تنازعے کے حل کے لیے سنجیدہ مذاکرات، باہمی اعتماد اور بین الاقوامی اصولوں کی پاسداری بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔

عالمی برادری، بالخصوص اقوامِ متحدہ، کو چاہیے کہ وہ کشمیر سے متعلق اپنی قراردادوں اور انسانی حقوق کے اصولوں کے حوالے سے اپنی ذمہ داریوں کو مؤثر انداز میں ادا کرے۔ انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں سے متعلق شکایات کا غیر جانب دارانہ جائزہ لیا جانا چاہیے اور شہریوں کو بنیادی آزادیوں، تعلیم، صحت اور محفوظ زندگی کے مواقع میسر ہونے چاہییں۔

کشمیر کا تنازعہ جنوبی ایشیا کے امن و استحکام سے بھی گہرا تعلق رکھتا ہے۔ پاکستان اور بھارت دونوں ایٹمی صلاحیت رکھنے والے ممالک ہیں، اس لیے کسی بھی قسم کی کشیدگی پورے خطے کے لیے خطرات پیدا کر سکتی ہے۔ اس حقیقت کے پیشِ نظر ضروری ہے کہ اختلافات کو طاقت کے بجائے مذاکرات اور سفارت کاری کے ذریعے حل کرنے کی کوشش کی جائے۔ امن کی کوششیں اسی وقت کامیاب ہو سکتی ہیں جب انصاف، برابری اور عوامی خواہشات کو بنیادی حیثیت دی جائے۔

یومِ سیاہ کشمیر کا پیغام واضح ہے کہ کسی بھی تنازعے کا مستقل حل عوام کی خواہشات کو نظر انداز کر کے ممکن نہیں۔ کشمیری عوام کو اپنے مستقبل کے فیصلے میں حقیقی کردار ملنا چاہیے اور ان کے بنیادی حقوق کا تحفظ یقینی بنایا جانا چاہیے۔ عالمی برادری کو اس مسئلے پر توجہ برقرار رکھتے ہوئے عملی اقدامات کی حمایت کرنی چاہیے۔

27 اکتوبر ہمیں کشمیری عوام کے دکھوں، قربانیوں اور ان کی مسلسل جدوجہد کی یاد دلاتا ہے۔ یہ دن عالمی ضمیر کے لیے بھی ایک سوال ہے کہ کیا آزادی، انصاف اور انسانی حقوق کے اصول ہر قوم کے لیے یکساں اہمیت رکھتے ہیں؟ کشمیر میں پائیدار امن اسی وقت ممکن ہو گا جب تنازعے کا منصفانہ حل تلاش کیا جائے، انسانی حقوق کا احترام کیا جائے اور کشمیری عوام کی جائز خواہشات کو تسلیم کیا جائے۔

/GovtofPakistan
www.moib.gov.pk

وزارتِ اطلاعات ونشریات
حکومتِ پاکستان

URAAN PAKISTAN
تو شاہیں ہے پرواز ہے کام تیرا

SHEHAR NAMA شہرنامہ
کلاسیفائیڈ
مشتہرین حضرات متوجہ ہوں
☆ کلاسیفائیڈ اشتہار فی سطر 150 روپے کم از کم تین سطریں ہونی چاہیں
☆ تمام اشتہار نیک نیتی کے تحت شائع کئے جاتے ہیں
☆ اشتہارات کی بکنگ ہر روز کی جاتی ہے
☆ ادارہ کسی اشتہار کے غیر حقیقی ہونے یا اس کے تحت مالی و دیگر معاملات کا ذمہ دار نہیں ہوگا
رابطہ
فون: 051-224909
موبائل: 0333-5196088
Email:sheharnama@gmail.com

بقیہ نمبر 1

منظوری دی گئی ہے۔ خالی آسامیوں کے لیے نیشنل جاب پورٹل پر آن لائن درخواستیں طلب کر لی گئیں، آخری تاریخ 11 نومبر 2026 مقرر کی گئی ہے۔ امیدواروں کو تعلیمی اسناد، شناختی کارڈ، ڈومیسائل، کریکٹر سرٹیفکیٹ اور پاسپورٹ سائز تصاویر جمع کرانے کی ہدایت کر دی گئی۔ بلوچستان کوٹا کی بھرتیوں کا عمل 30 نومبر 2026 سے قبل مکمل کیا جائے گا، وزیر ریلوے نے ملازمتوں میں میرٹ و شفافیت یقینی بنانے کی ہدایت کی ہے۔

بقیہ نمبر 2

کو فعال اور عوام کو مفت علاج کی سہولت فراہم کرتے دیکھ کر خوشی ہوئی ہے۔ صحت ایسا شعبہ ہے جس میں ہر وقت کسی نہ کسی کو علاج کی ضرورت رہتی ہے، جبکہ نجی اسپتالوں میں علاج انتہائی مہنگا ہے۔ اسپنسر آئی اسپتال میں عوام کو مفت طبی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی ذمہ داری عوام کے مسائل حل کرنا ہے، نفرت پھیلانا نہیں۔ سیاسی جماعتوں اور سیاستدانوں کو عوامی مفاد کے لیے کام کرنا چاہیے۔ عوام کو معاشی مشکلات کا سامنا ہے، سندھ حکومت اور کراچی میٹروپولیٹن کارپوریشن عوام پر معاشی بوجھ کم کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ چیئرمین پیپلز پارٹی کا کہنا تھا کہ ملک بھر میں بجلی کا بحران سنگین مسئلہ بن چکا ہے اور حالات مزید مشکل ہو رہے ہیں۔ اسپنسر آئی اسپتال کو بھی شمسی توانائی پر منتقل کیا گیا ہے، کاش پورے لیاری کو شمسی توانائی پر منتقل کر سکتے۔ سولرائزیشن کے منصوبوں پر کام جاری ہے، پیپلز پارٹی کے عوامی نمائندوں کو بجلی کے بحران پر آواز اٹھانی چاہیے۔ بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ اسپنسر آئی اسپتال کو عوامی خدمت کے لیے فعال کیا گیا ہے، پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت منصوبوں کی ذمہ داری اٹھائی گئی اور معاونین نے بھی مایوس نہیں کیا۔ کسی نے زیادتی کی ہے تو اسے قانون کے مطابق جواب دینا پڑے گا۔ میئر کراچی مرتضیٰ وہاب نے کہا کہ تاریخی اسپنسر آئی اسپتال کا سنگ بنیاد 1938 میں رکھا گیا اور 1940 میں اسے فعال کیا گیا تھا۔ یہ شہر کا تاریخی ورثہ تھا، تاہم ماضی میں بلدیاتی حکومتوں کی ترجیح عوامی خدمت نہیں رہی۔ اسپتال بند تھا، موقع ملنے پر اس کی بحالی کا کام شروع کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اسپتال کو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت جدید سہولیات سے آراستہ کیا گیا ہے، جہاں مریضوں کو مفت معائنے اور او پی ڈی کی سہولت فراہم کی جا رہی ہے۔ اسپتال میں آپریشن تھیٹر فعال کر دیا گیا ہے، جبکہ ادویات اور چشمے رعایتی نرخوں پر فراہم کیے جا رہے ہیں۔ مرتضیٰ وہاب کا کہنا تھا کہ لیاری اور اولڈ سٹی ایریا میں بجلی کی لوڈشیڈنگ کا مسئلہ درپیش ہے، اسی لیے اسپنسر آئی اسپتال کو شمسی توانائی پر منتقل کیا گیا ہے۔ بلاول بھٹو زرداری کی رہنمائی میں اسپتال کی سہولیات مزید بہتر بنانے کے اقدامات کیے جائیں گے

بقیہ نمبر 3

جا سکتا۔ یوم سیاہ جموں و کشمیر کے حوالے سے وفاقی دارالحکومت میں ریلی نکالی گئی جس میں کل جماعتی حریت کانفرنس کے نمائندے، دفتر خارجہ کے حکام اور ارکان پارلیمنٹ نے شرکت کی۔ ریلی سے خطاب کرتے ہوئے اسحاق ڈار نے کہا کہ 27 اکتوبر 1947 کو بھارتی فوج سرینگر میں داخل ہوئی، جس سے جموں و کشمیر کی تاریخ کے ایک طویل اور دردناک باب کا آغاز ہوا، قریباً 8 دہائیاں گزرنے کے باوجود کشمیری عوام اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں کے تحت تسلیم شدہ حق خودارادیت سے محروم ہیں۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام دہائیوں سے بنیادی آزادیوں پر پابندیوں اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا سامنا کر رہے ہیں، تاہم ان کا عزم اور استقامت برقرار ہے، کشمیری نسلوں کی قربانیاں انصاف، امن اور اپنے مستقبل کا فیصلہ خود کرنے کے حق کے لیے ان کی جدوجہد کی عکاس ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے جموں و کشمیر تنازع کے حل کے لیے متعدد قراردادیں منظور کی ہیں، پاکستان کا موقف ہے کہ تنازع کے منصفانہ، پرامن اور پائیدار حل کے لیے عالمی برادری کا کردار انتہائی اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ 5 اگست 2019 کے بھارتی یکطرفہ اقدامات کے بعد مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی صورتحال پر بین الاقوامی تشویش میں اضافہ ہوا ہے، بعد ازاں کی گئی قانون سازی، بنیادی آزادیوں پر پابندیوں، آبادیاتی اور سیاسی تبدیلیوں اور کشمیری سیاسی رہنماؤں و کارکنوں کی مسلسل نظر بندی نے عوام میں عدم تحفظ اور احساسِ محرومی کو مزید گہرا کیا ہے۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ اقوام متحدہ کے متعلقہ اداروں اور انسانی حقوق کی تنظیموں نے بھی مقبوضہ کشمیر میں شہریوں کے ساتھ روا رکھے جانے والے سلوک پر تشویش ظاہر کی ہے، جو عالمی برادری کی مسلسل توجہ اور عملی اقدامات کی ضرورت اجاگر کرتی ہے۔ اسحاق ڈار نے عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ کشمیری عوام کے مصائب کے خاتمے اور ان کے بنیادی حقوق کے احترام کے لیے اپنا کردار ادا کرے، جبکہ پاکستان کشمیری عوام کی سیاسی، اخلاقی اور سفارتی حمایت جاری رکھے گا اور ہر متعلقہ بین الاقوامی فورم پر ان کی آواز بلند کرتا رہے گا۔

بقیہ نمبر 4

بازار الوچ میں پلازہ کی چھت گرنے کے حادثے میں 2 بچے جاں بحق جبکہ 6 افراد زخمی ہو گئے۔ رپورٹ کے مطابق پوران بازار الوچ نیم کلے پل پر نور محمد پلازہ کی چھت گرنے کا واقعہ پیش آیا۔ عینی شاہدین کے مطابق چھجے پر کئی افراد کھڑے تھے جو وزن برداشت نہ کر سکا۔ لینٹر گرنے سے مذکورہ افراد نیچے ندی میں گر گئے جس میں 6 افراد زخمی بھی ہوئے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی ریسکیو 1122 کے کنٹرول روم نے میڈیکل ٹیموں کو ایمبولینسز سمیت جائے وقوعہ پر روانہ کر دیا گیا جہاں سے میتوں اور زخمیوں کو اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ شدید زخمیوں کو مزید علاج معالجے کے لیے ریسکیو 1122 کی ریفرل سروس کے تحت ایمبولینسز کے ذریعے سیدو گروپ آف ٹیچنگ اسپتال، سوات منتقل کر دیا گیا۔ اُدھر مشیر اطلاعات ثمر ہارون بلور کا شانگلہ کے علاقے پوران بازار الوچ میں پلازہ کی چھت کا حصہ گرنے کے افسوسناک واقعے پر اظہارِ افسوس کرتے ہوئے بتایا کہ ایک بچہ موقع پر جبکہ دوسرا اسپتال پہنچ کر دم توڑ گیا۔ ثمر ہارون بلور نے حادثے میں 6 افراد کے زخمی ہونے پر بھی گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے جاں بحق بچوں کے اہلِ خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کیا۔ ثمر ہارون بلور نے زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا اور ریسکیو 1122 کی ٹیموں کی بروقت کارروائی اور کوششوں کو سراہا۔

بقیہ نمبر 5

جاری نوٹیفکیشن کے مطابق شفقت عباس جو اس سے قبل لاہور میں ریجنل انفارمیشن آفس، پریس انفارمیشن ڈیپارٹمنٹ میں ڈائریکٹر جنرل (پی آر) کے فرائض انجام دے رہے تھے، کو فوری طور پر نئی ذمہ داریاں سونپی گئی ہیں۔ نوٹیفکیشن کے مطابق شفقت عباس کی تعیناتی ڈائریکٹر جنرل انٹرنل پبلسٹی ونگ عاشق حسین شیخ کی جگہ کی گئی ہے اور آئندہ احکامات تک وہ اس عہدے پر اپنے فرائض انجام دیں گے

بقیہ نمبر 6

۔27 اکتوبر یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ آج بھی کشمیری عوام اپنے بنیادی حقوق کی جنگ لڑ رہے ہیں، ان کی قربانیاں عالمی ضمیر سے انصاف کی متقاضی ہیں، سندھ حکومت اور سندھ کے عوام کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ کھڑے ہیں۔ شرجیل انعام میمن نے کہا کہ سندھ بھر میں تقریبات اس عزم کا مظہر ہیں کہ کشمیری عوام کی جدوجہد میں پاکستانی عوام ان کے ساتھ ہیں، پاکستان کشمیری عوام کے حق خودارادیت کی حمایت جاری رکھے گا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ اقوام متحدہ اور عالمی برادری اپنی قراردادوں پر عمل درآمد اور مسئلہ کشمیر کے منصفانہ حل کے لیئے مؤثر کردار ادا کریں

بقیہ نمبر 7

یونٹ کی حد بڑھا کر 250 یونٹ تک کرنے پر بھی غور کیا جا رہا ہے، کیونکہ صاحب حیثیت افراد سولر سسٹم لگا کر اپنے بجلی کے یونٹ 200 سے کم کر لیتے ہیں اور رعایت سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بجلی کے ٹیرف سلیب کا تعین ضروری ہے تاکہ مستقبل میں یہ مسئلہ ختم ہو، 200 یونٹ تک بجلی استعمال کرنے والے صارفین کی تعداد 2 کروڑ تک پہنچ گئی، 200 یونٹ تک بجلی استعمال کرنے والوں میں زیادہ تر صارفین شمسی توانائی استعمال کرتے ہیں۔ اویس لغاری نے کہا کہ حکومت یونٹس کے بجائے غربت کی بنیاد پر بجلی صارفین کو ریلیف دینے کے نظام پر کام کر رہی ہے، غربت کی لکیر سے نیچے زندگی گزارنے والوں کو ریلیف دینے کے لیے منصوبے پر کام جاری ہے۔ انہوں نے اجلاس کو بتایا کہ توانائی کے شعبے کا گردشی قرضہ کم ہو کر 1670 ارب روپے رہ گیا ہے اور آئندہ چار سال کے دوران گردشی قرضے ختم کرنے کا ہدف ہے، آئندہ چار سال میں گردشی قرضوں پر ڈیٹ سروس سرچارج بھی ختم ہو جائے گا۔ اویس لغاری نے کہا کہ حکومت کے قیام کے وقت وزارت توانائی کو 1180 ارب روپے بجٹ سپورٹ ملتی تھی جبکہ وزارت توانائی کی بجٹ سپورٹ رواں سال کم ہو کر 700 ارب روپے رہ گئی ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ ڈسکوز کے نقصانات میں ہر سال کمی کی گئی ہے، ڈسکوز کے نقصانات میں کمی کا فائدہ ابھی تک صارفین کو نہیں پہنچ سکا۔ سینیٹر عابد شیر علی نے کہا کہ بجلی کے ٹیرف کا تعلق پاکستان کے کروڑوں عوام سے ہے، پروٹیکٹڈ صارفین کے لیے بجلی کے بل بھی عوام کی بساط سے باہر ہیں، 200 یونٹ سے ایک یونٹ زیادہ استعمال کرنے پر بل اچانک دگنا ہو جاتا ہے، کیا ڈسکوز کی بجلی چوری کا بوجھ بھی غریب عوام پر ڈالا جا رہا ہے۔ واضح رہے کہ سینیٹ اجلاس میں حکومتی ارکان کی عدم موجودگی اور کورم پورا نہ ہونے کے باعث کارروائی متاثر ہوئی، جبکہ اپوزیشن نے ایوان میں وزرا اور ارکان کی عدم موجودگی پر اعتراض اٹھایا۔ اجلاس میں صحافیوں نے بھی اپنے مسائل کے حل کے لیے پارلیمنٹ کی پریس گیلریوں سے واک آؤٹ کیا، تاہم سینیٹرز کی یقین دہانی کے بعد صحافیوں نے احتجاج ختم کر دیا۔ پرائزائیڈنگ آفیسر سینیٹر عبدالقادر کی زیر صدارت سینیٹ کا اجلاس شروع ہوا تو وقفہ سوالات کے دوران ارکان کی غیر حاضری پر اپوزیشن نے اعتراض کیا۔ سینیٹر محسن عزیز نے کہا کہ ایوان میں کوئی وزیر موجود نہیں، سوالات کے جواب کون دے گا؟ سینیٹر ہمایوں مہمند نے کہا کہ ایوان کا مذاق بنایا جا رہا ہے، اجلاس تاخیر سے شروع ہونے کے باوجود حکومتی ارکان موجود نہیں ہیں۔ اس دوران سینیٹر محسن عزیز نے کورم کی نشاندہی کر دی، جس پر گھنٹیاں بجائی گئیں، تاہم کورم پورا نہ ہونے پر اجلاس میں آدھے گھنٹے کا وقفہ کیا گیا۔ وقفے کے بعد اجلاس دوبارہ شروع ہوا تو ایک بار پھر کورم کی کمی سامنے آئی اور ایوان میں صرف آٹھ ارکان موجود تھے۔ کورم پورا کرنے کے لیے دوبارہ گھنٹیاں بجائی گئیں، جس کے بعد اپوزیشن ارکان ایوان میں واپس آ گئے۔ ایک رکن کی آمد کے بعد کورم مکمل ہوا اور کارروائی دوبارہ شروع کر دی گئی۔ اجلاس کے دوران صحافیوں نے پارلیمنٹ کی پریس گیلریوں سے واک آؤٹ کیا۔ مسلم لیگ ن کے سینیٹر ناصر بٹ اور تحریک انصاف کے سینیٹر مرزا محمد آفریدی صحافیوں کے مسائل سننے کے لیے پریس گیلری پہنچے اور انہیں مسائل کے حل کی یقین دہانی کرائی، جس کے بعد صحافیوں نے اپنا احتجاج ختم کر دیا۔ دوسری جانب اجلاس کے دوران حکومتی بنچوں پر ارکان کی تعداد انتہائی کم رہی اور اس وقت حکومتی نشستوں پر صرف دو ارکان موجود تھے۔ سینیٹ کا اجلاس جمعرات کی سہ پہر تین بجے تک ملتوی کر دیا گیا۔

بقیہ نمبر 8

مؤثر اقدامات کا مطالبہ کیا ہے۔ یہ مطالبات پوٹوہار آرگنائزیشن فار ڈویلپمنٹ ایڈووکیسی (پودا) پاکستان کے زیر اہتمام 19ویں سالانہ دیہی خواتین قیادت تربیتی کانفرنس کے پہلے روز سامنے آئے۔ تین روزہ کانفرنس 27 سے 29 اکتوبر 2026 تک جاری رہے گی، جس میں ملک بھر سے دیہی خواتین رہنما، پارلیمنٹیرینز، سماجی کارکنان، ماہرین اور مختلف اداروں کے نمائندے شرکت کر رہے ہیں۔ پوداPODA کی بورڈ ممبر ممتاز اسکر نے شرکا کا خیر مقدم کرتے ہوئے کم عمری کی شادی کے خاتمے کے لیے قانون سازی میں دیہی خواتین کی جدوجہد اور کردار کو سراہا۔ انہوں نے پنجاب اور اسلام آباد سمیت متعلقہ علاقوں میں منظور شدہ قوانین پر مؤثر عمل درآمد اور کم عمر لڑکیوں کے تحفظ کے لیے عملی اقدامات کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے خاندانی منصوبہ بندی کو ماں اور بچوں کی صحت کے لیے بھی اہم قرار دیا۔ پوداPODA کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر ثمینہ نذیر نے کہا کہ کم عمری کی شادی کے خلاف قانون سازی کے بعد اب اصل توجہ ایسے مؤثر طریقہ کار کی تشکیل پر ہونی چاہیے جو کم عمر لڑکیوں کو تحفظ فراہم کریں اور ان کے حقوق پر عمل درآمد یقینی بنائیں۔ تعلیم کم عمری کی شادی کی روک تھام اور خواتین کو بااختیار بنانے کی بنیاد ہے۔ 12 سالہ لازمی تعلیم کے ذریعے کم عمری کی شادی سے تحفظ کے عنوان سے منعقدہ سیشن میں رکن قومی اسمبلی اور ویمن پارلیمنٹری کاکس کی سیکریٹری ڈاکٹر شاہدہ رحمانی نے تعلیم کو سماجی تبدیلی اور قومی ترقی کے لیے ناگزیر قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ دیہی خواتین زراعت، غذائی تحفظ، گھریلو معیشت اور کمیونٹی کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہیں، لیکن اس کے باوجود انہیں تعلیم، صحت، جائیداد کی ملکیت، قانونی تحفظ، معاشی مواقع اور فیصلہ سازی میں شرکت کے حوالے سے متعدد رکاوٹوں کا سامنا ہے۔ نیشنل کمیشن آن دی رائٹس آف چائلڈ کی سابق بانی چیئرپرسن اور ہیومن کیپیٹل پاکستان کی چیف ایگزیکٹو آفیسر افشاں تحسین نے کم عمری کی شادی کے لڑکیوں کی صحت، تعلیم اور خودمختاری پر منفی اثرات کو اجاگر کیا۔ انہوں نے خواتین کی معاشی شرکت بڑھانے اور انہیں مساوی مواقع فراہم کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ ملالہ فنڈ کی ڈاکٹر نشاط ریاض نے تعلیم کو خواتین کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے اور جمہوریت میں ان کی مؤثر شرکت یقینی بنانے کا اہم ذریعہ قرار دیا۔ انہوں نے یاد دلایا کہ پودا PODA نے 2009 میں ملالہ یوسفزئی کو اپنی کانفرنس میں متعارف کرایا تھا، جب ان کی عمر صرف 12 سال تھی۔ کانفرنس کے ایک اور اہم سیشن میں خواتین اور لڑکیوں کے لیے محفوظ ڈیجیٹل ماحول کی ضرورت پر گفتگو کی گئی۔ بلوچستان سے تعلق رکھنے والی سینیٹر ثنا جمالی نے دیہی علاقوں، بالخصوص بلوچستان میں انٹرنیٹ اور ڈیجیٹل سہولیات تک محدود رسائی پر تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے خواتین کے لیے انٹرنیٹ تک بہتر رسائی، آن لائن تحفظ اور مصنوعی ذہانت کے ذمہ دارانہ استعمال پر زور دیا۔ اورتھ ٹیک کی چیف ایگزیکٹو آفیسر مہرین طلحہ نے خواتین کو آن لائن ہراسانی اور مالی فراڈ سے محفوظ رہنے کے لیے احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ خواتین اپنے بینکنگ کوڈز اور پن کسی کے ساتھ شیئر نہ کریں، آن لائن ہراسانی کی صورت میں اسکرین شاٹس سمیت شواہد محفوظ رکھیں اور متعلقہ پلیٹ فارمز کو شکایات درج کروائیں۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے بینکنگ سروسز کارپوریشن کی اسسٹنٹ چیف مینیجر مانیا بنگش نے خواتین کی مالی شمولیت کے لیے بینکنگ آن اکیولیٹی پالیسی پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے بینکوں میں خواتین کی نمائندگی بڑھانے، خواتین کے لیے مخصوص مالیاتی سہولیات فراہم کرنے اور مالیاتی خدمات تک ان کی رسائی بہتر بنانے کی اہمیت اجاگر کی۔ بلوچستان کے ضلع آواران سے تعلق رکھنے والی کسان اقصیٰ میروانی نے اپنی جدوجہد اور کامیابی کی داستان بیان کی۔ وہ اپنے علاقے کی پہلی خاتون ہیں جنہوں نے زمین کی ملکیت حاصل کی۔ صدرِ پاکستان کے پرائیڈ آف پاکستان ایوارڈ 2025 کی وصول کنندہ اور اقوام متحدہ کے ادارہ برائے خوراک و زراعت کی جانب سے زرعی خوراک کے نظام اور دیہی ترقی میں نمایاں کردار ادا کرنے والی 100 خواتین میں شامل اقصیٰ میروانی نے کوراک میں لڑکیوں کی تعلیم اور فنی تربیت کے مراکز قائم کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے بتایا کہ ان کی قائم کردہ اماں نعیمہ فاؤنڈیشن 264,1 افراد کو معاونت فراہم کر رہی ہے۔ کانفرنس کے اختتامی سیشن میں، جس کا موضوع پاکستان کی دیہی خواتین رہنماں کی آواز اور نمائندگی COP31 ترکیہ میں تھا، شرکا نے موسمیاتی تبدیلیوں اور قدرتی آفات سے متعلق تعلیم کو اسکول کی سطح سے نصاب کا حصہ بنانے کا مطالبہ کیا۔ نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے تعاون سے منعقدہ اس سیشن میں اس بات پر زور دیا گیا کہ قدرتی آفات سے نمٹنے کی منصوبہ بندی میں خواتین کی ضروریات کو ترجیح دی جائے، کیونکہ دیہی خواتین موسمیاتی تبدیلیوں اور آفات کے اثرات سے زیادہ متاثر ہوتی ہیں۔ صدرِ پاکستان آصف علی زرداری نے اپنے پیغام میں دیہی اور پسماندہ علاقوں کی خواتین کے لیے مساوی مواقع پیدا کرنے اور معاشی، سماجی اور عوامی زندگی میں ان کی بامعنی شرکت کو فروغ دینے کے عزم کا اظہار کیا۔ انہوں نے خواتین کو بااختیار بنانے کو پاکستان کے پائیدار اور خوشحال مستقبل کے لیے اہم سرمایہ کاری قرار دیا۔ کانفرنس کے پہلے روز دیہی خواتین رہنماں نے اپنے مسائل، درپیش چیلنجز اور ممکنہ حل کے حوالے سے سفارشات بھی پیش کیں۔ شرکا نے اس عزم کا اظہار کیا کہ خواتین اور لڑکیوں کے حقوق کے تحفظ، تعلیم کے فروغ، کم عمری کی شادی کے خاتمے، ڈیجیٹل تحفظ، معاشی خودمختاری اور موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے کے لیے اجتماعی کوششیں جاری رکھی جائیں گی

بقیہ نمبر 9

قانونی قبضہ کر کے تاریخ کا سیاہ ترین باب رقم کیا۔ بھارتی افواج نے 1947 سے اب تک مقبوضہ وادی کو ریاستی دہشتگردی کا عقوبت خانہ بنا دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مقبوضہ کشمیر میں ہزاروں نوجوان آزادی کی خاطر اپنی جانیں قربان کر چکے ہیں، فوجی محاصرے نے وادی کو قید خانے میں بدل دیا ہے جہاں ہر آواز دبائی جا رہی ہے، بھارتی مظالم پر دنیا کی خاموشی ایک مجرمانہ فعل ہے، قائداعظم نے فرمایا کہ "کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے" اور یہ ہر پاکستانی کے دل کی آواز ہے۔ انہوں نے کہا کہ جنوبی ایشیا میں پائیدار امن کا قیام تنازعہ جموں و کشمیر کے منصفانہ اور حل میں مضمر ہے، پاکستان کشمیری عوام کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت ہر عالمی فورم پر جاری رکھے گا

بقیہ نمبر 10

انجینئر عتیق الرحمٰن، اسسٹنٹ کینٹ انجینئر نوید حسین، سیکرٹری کنٹونمنٹ بورڈ عمران حبیب سمیت مختلف برانچوں کے سربراہان نے شرکت کی۔ کھلی کچہری کے دوران شہریوں نے واٹر سپلائی، صفائی ستھرائی، سڑکوں کی تعمیر و مرمت اور دیگر شہری مسائل سے متعلق اپنی شکایات اور درخواستیں پیش کیں۔ اس موقع پر سی ای او عامر رشید نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ موصول ہونے والی درخواستوں پر فوری کارروائی عمل میں لاتے ہوئے شہریوں کو ریلیف فراہم کیا جائے، جبکہ بعض شکایات کو موقع پر ہی حل کرنے کے لیے اقدامات کیے گئے۔ سی ای او عامر رشید نے کہا کہ کھلی کچہری کے انعقاد کا بنیادی مقصد اوپن ڈور پالیسی کے تحت شہریوں کو براہِ راست اپنی شکایات اور مسائل پیش کرنے کا موقع فراہم کرنا، کنٹونمنٹ انتظامیہ اور عوام کے درمیان رابطے کو مزید مؤثر بنانا اور عوامی مسائل کو ان کی دہلیز پر حل کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہریوں کو بہترین سہولیات کی فراہمی اور ان کے مسائل کا بروقت ازالہ راولپنڈی کنٹونمنٹ بورڈ کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ راولپنڈی کنٹونمنٹ بورڈ شہریوں کو درپیش مسائل کے حل کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہا ہے تاکہ عوام کو بہتر شہری سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ کھلی کچہری میں سابق کنٹونمنٹ بورڈ ممبران نے بھی شرکت کی اور اپنے علاقوں کے مسائل سے متعلق آگاہ کیا۔ شہریوں نے کنٹونمنٹ انتظامیہ کی جانب سے کھلی کچہری کے انعقاد کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ ان کی شکایات کے حل کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں گے۔ مزید برآں، شہریوں نے راولپنڈی کنٹونمنٹ بورڈ کی جانب سے علاقے میں جاری ترقیاتی و عوامی فلاحی اقدامات کو سراہتے ہوئے کنٹونمنٹ انتظامیہ کی کاوشوں پر اطمینان کا اظہار کیا اور شہری مسائل کے حل کے لیے کی جانے والی کوششوں کو قابلِ تحسین قرار دیا۔

بقیہ نمبر 11

نے آج پارلیمنٹ ہاؤس میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان دیرینہ برادرانہ تعلقات، دوطرفہ تعاون، علاقائی امن و استحکام، باہمی دلچسپی کے امور اور دونوں ممالک کی پارلیمانوں کے مابین روابط کو مزید فروغ دینے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے ڈاکٹر رانج بن طامی الغمی کو پاکستان میں بطور سعودی سفیر تعیناتی پر مبارکباد دیتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ ان کی سفارتی ذمہ داریوں کے دوران دونوں ممالک کے درمیان تعلقات مزید مضبوط ہوں گے اور باہمی تعاون کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ اسپیکر قومی اسمبلی نے کہا کہ پاکستان اور سعودی عرب یک جان دو قالب کی مانند ہیں اور دونوں ممالک کے تعلقات مشترکہ مذہب، اخوت، محبت، باہمی اعتماد اور احترام کے لازوال رشتوں پر استوار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سعودی عرب پاکستان کا قابلِ اعتماد دوست اور مخلص برادر ملک ہے، جس کے ساتھ پاکستان کے تعلقات محض سفارتی روابط تک محدود نہیں بلکہ دونوں ممالک کے عوام کے درمیان گہری عقیدت، محبت اور بھائی چارے پر مبنی مضبوط تعلقات پائے جاتے ہیں۔ سردار ایاز صادق نے کہا کہ پاکستان سعودی عرب کے ساتھ اپنے تاریخی اور اسٹریٹجک تعلقات کو انتہائی قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان اور سعودی عرب ہر مشکل وقت میں ایک دوسرے کے ساتھ کھڑے رہے ہیں اور مستقبل میں بھی باہمی تعاون، یکجہتی اور مشترکہ مفادات کے فروغ کے لیے مل کر کام کرتے رہیں گے۔ اسپیکر قومی اسمبلی نے سعودی عرب کی سلامتی، خودمختاری اور علاقائی سالمیت کے لیے پاکستان کی غیر متزلزل حمایت کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ سعودی عرب کی سلامتی پاکستان کی سلامتی ہے۔ انہوں نے سعودی عرب پر حوثی حملوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے واضح کیا کہ پاکستان سعودی عرب کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کے خلاف کسی بھی قسم کی جارحیت کو مسترد کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خطے میں امن و استحکام کے لیے ضروری ہے کہ تمام ممالک ایک دوسرے کی خودمختاری کا احترام کریں اور تنازعات کے حل کے لیے مکالمے، سفارت کاری اور باہمی تعاون کو ترجیح دیں۔ ملاقات کے دوران علاقائی امن و استحکام کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے اسپیکر قومی اسمبلی نے مکہ معاہدے کو خطے میں امن، استحکام اور باہمی ہم آہنگی کے فروغ کی جانب ایک اہم پیش رفت قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ایسے معاہدے مکالمے، تعاون اور مشترکہ کوششوں کے ذریعے اختلافات کے حل اور خطے میں پائیدار امن کے قیام کے لیے اہمیت کے حامل ہیں۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ علاقائی ممالک باہمی اعتماد اور ذمہ دارانہ سفارت کاری کو فروغ دیتے ہوئے امن و استحکام کے مشترکہ مقاصد کے حصول کے لیے اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے۔ سردار ایاز صادق نے دونوں ممالک کی پارلیمانوں کے درمیان روابط کو مزید وسعت دینے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ پارلیمانی سفارت کاری پاکستان اور سعودی عرب کے تعلقات کو نئی جہت دینے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمانی وفود کے تبادلوں، مشترکہ اجلاسوں اور ادارہ جاتی رابطوں کے ذریعے دونوں ممالک کے قانون سازوں کو ایک دوسرے کے تجربات سے استفادہ کرنے اور باہمی تعاون کے نئے مواقع میسر آئیں گے۔ اسپیکر قومی اسمبلی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان اور سعودی عرب خطے میں پائیدار امن، استحکام اور ترقی کے فروغ کے لیے اپنی مشترکہ کوششیں جاری رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں برادر ممالک کے درمیان مضبوط تعلقات نہ صرف دونوں ممالک کے عوام کے لیے اہمیت رکھتے ہیں بلکہ خطے میں امن و استحکام اور باہمی تعاون کے فروغ میں بھی معاون ثابت ہو سکتے ہیں۔ سعودی عرب کے سفیر ڈاکٹر رانج بن طامی الغمی نے اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق کے خیرسگالی کے کلمات اور پرتپاک استقبال پر ان کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ سعودی عرب پاکستان کے ساتھ اپنے برادرانہ تعلقات کو بڑی اہمیت دیتا ہے اور دونوں ممالک کے درمیان قریبی روابط باہمی اعتماد، مشترکہ اقدار اور دیرینہ دوستی کی عکاسی کرتے ہیں۔ سعودی سفیر نے کہا کہ پاکستان اور سعودی عرب کے مضبوط برادرانہ تعلقات خطے میں امن و استحکام کے لیے اہمیت کے حامل ہیں۔ انہوں نے مکہ معاہدے کو خطے میں دیرپا امن اور استحکام کے فروغ کے لیے ایک اہم پیش رفت قرار دیتے ہوئے کہا کہ علاقائی مسائل کے حل اور مشترکہ اہداف کے حصول کے لیے مکالمے اور تعاون کا تسلسل ناگزیر ہے۔ انہوں نے خطے میں امن کے قیام کے لیے پاکستان کے کردار کو بھی قابلِ ستائش قرار دیا۔ دونوں رہنماؤں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان دیرینہ برادرانہ تعلقات کو مزید مستحکم بنانے، پارلیمانی روابط کو فروغ دینے اور علاقائی امن و استحکام کے لیے مشترکہ کوششوں کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا

بقیہ نمبر 12

کے دوران سائبر کریمنلز نے پاکستانیوں کے 8 ارب 32 کروڑ لوٹ لئے، 3 سالوں کے دوران این سی آئی اے صرف 3 ہزار 82 سائبر کریمنلز کو پکڑ سکا۔ دستاویز کے مطابق سال 2024 میں 83 ہزار 2025 میں 76 ہزار 646 افراد فراڈ کا شکار ہوئے، سال 2026 میں 68031 افراد سائبر فراڈ کا شکار ہوئے، سال 2024 میں 83 ہزار شکایات آئیں جن میں سے 863 پر ایف آئی آرز ہوئیں۔ دستاویز نے کہا کہ سال 2025 میں 76 ہزار شکایات آئیں اور 999 ایف آئی آرز ہوئیں، سال 2026 میں 68 ہزار شکایات آئیں اور 391 مقدمات درج ہوئے

بقیہ نمبر 13

سے ہی آگے بڑھایا جانا چاہیے اور اس پر تمام سیاسی جماعتوں کے درمیان سیر حاصل بحث ہونی چاہیے۔ ایک انٹرویو میں رانا ثنا اللہ کا کہنا تھا کہ جب بھی کوئی نئی آئینی ترمیم آئے گی وہ اٹھارہویں ترمیم کے بعد 28 ویں ہی ہوگی۔ یہ طے کیا جانا چاہیے کہ نئی ترمیم میں کیا ہوگا، آیا اس میں صوبوں پر بات ہوگی یا کوئی اور ایشوز زیر بحث آئیں گے۔ انہوں نے واضح کیا کہ بہت سے ایشوز پر صوبوں اور وفاق کے درمیان بات چیت ہوتی رہتی ہے، لیکن صوبوں کے معاملے پر کوئی بارگیننگ نہیں کی جا سکتی کیونکہ عوام کی خواہشات کو مدنظر رکھنا لازم ہے اور اس معاملے پر کسی قسم کی بارگیننگ ملک کے ساتھ سراسر ناانصافی ہوگی۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ وزیراعظم نے ہدایت کی ہے کہ خیبرپختونخوا کی ترقی کے لیے بھرپور کام کیا جائے اور دہشتگردی کے خلاف مسلح افواج کا ساتھ دیا جائے۔ رابطوں کے حوالے سے پوچھے گئے سوال پر انہوں نے کہا کہ اگر سیاسی رابطوں کو فوراً میڈیا پر نشر کر دیا جائے تو پھر ان رابطوں کی افادیت کیا رہے گی؟ جب تک کوئی حتمی بات سامنے نہ آ جائے، ان چیزوں پر تبصرہ کرنا بے معنی ہے۔ امیر جماعت اسلامی کے ساتھ ہونے والی ملاقات کا ذکر کرتے ہوئے رانا ثنا اللہ نے بتایا کہ امیر جماعت اسلامی کی وزیراعظم سے ملاقات طے ہے اور امید ہے کہ اس سے تمام مسائل خوش اسلوبی سے حل ہوں گے، کیونکہ وہ عوام کے لیے آسانیاں چاہتے ہیں۔ ملکی معیشت اور مہنگائی کے حوالے سے انہوں نے موقف اختیار کیا کہ موجودہ مہنگائی کی بنیادی وجہ جنگ ہے، جو کہ حکومتِ پاکستان کا قصور نہیں ہے۔ پاکستان کی عسکری قیادت بھی یہ بھرپور کوشش کر رہی ہے کہ امریکہ اور ایران کے درمیان جنگ کا خاتمہ ہو۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ گزشتہ روز عسکری قیادت اسی سلسلے میں ایران میں موجود تھی۔ ان کا کہنا تھا کہ جیسے ہی یہ جنگ ختم ہوگی، تیل اور گیس سستے ہوں گے جس سے مہنگائی میں بھی خاطر خواہ کمی آئے گی، تاہم وہ اس بات سے بخوبی آگاہ ہیں کہ مہنگائی کی وجہ سے اس وقت عوام کو کافی مشکلات کا سامنا ہے۔

بقیہ نمبر 14

ہوگا۔ ایک انٹرویو میں محسن رضائی کا کہنا تھا کہ چاروں ممالک کے درمیان تعاون کا آغاز بہت پہلے ہو جانا چاہیے تھا، امید ہے یہ ملاقات چاروں ممالک کے درمیان حقیقی تبدیلی اور عملی تعاون کا آغاز ثابت ہوگی۔ انہوں نے کہا بات چیت بہت اچھی رہی، خطے میں نئی فضا بنتی محسوس ہوئی۔ محسن رضائی نیکہا کہ تینوں رہنماؤں کا رویہ بھی مثبت تھا، تینوں کا خیال تھا کہ پاکستان، سعودی عرب، ترکی، ایران متحد ہو جائیں تو خطے کے بہت سے مسائل حل ہو سکتے ہیں۔ سیکرٹری ایرانی سپریم نیشنل سیکیورٹی کونسل نے کہا اسلامی کانفرنس اور اسلامی ممالک کی میٹنگز میں اس حوالے سے بات ہوتی رہی ہے لیکن بیرونی مداخلت کے باعث حقیقی اتحاد کیلئے عملی اقدامات نہیں کیے جا سکے۔ ایرانی رہنما نے کہا کہ مکہ دفاعی اتحاد کے اعلیٰ حکام کے دورے نے ظاہر کیا کہ امریکی دھمکیوں کا دنیا پر زیادہ اثر نہیں پڑا۔

بقیہ نمبر 15

مشن کے قونصلر اور سیاسی رابطہ کار گل قیصر سروانی نے اقوام متحدہ کی 193 رکنی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں ویٹو پاور کے استعمال پر بحث کے دوران کہی۔ انہوں نے کہا کہ ویٹو پاور کا غلط استعمال سلامتی کونسل کی موثریت اور اقوام متحدہ کی ساکھ کو نقصان پہنچاتا ہے جبکہ پانچ مستقل ارکان کو اقوام متحدہ کے پورے نظام میں غیر معمولی اثر و رسوخ حاصل رہتا ہے۔ اجلاس میں مختلف ممالک کے نمائندوں نے سلامتی کونسل کی تنظیمِ نو کے مطالبات دہرائے تاکہ یہ ادارہ بین الاقوامی امن و سلامتی برقرار رکھنے کے اپنے بنیادی مقصد کے حوالے سے زیادہ موثر اور جوابدہ بن سکے۔ جنرل اسمبلی کا یہ اجلاس اپریل 2022 میں منظور ہونے والی قرارداد 76/262 کے تحت منعقد ہوا۔ اس قرارداد کے مطابق سلامتی کونسل میں ویٹو استعمال کیے جانے کے بعد جنرل اسمبلی کو 10 کاروباری دنوں کے اندر اجلاس بلانا ہوتا ہے۔ پاکستانی قونصلر نے بھارت، برازیل، جرمنی اور جاپان کی سلامتی کونسل میں مستقل نشستیں حاصل کرنے کی مہم کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ مستقل ارکان اور ویٹو اختیارات میں اضافہ موجودہ عدم مساوات کو مزید گہرا کرے گا، تاریخی مراعات کو برقرار رکھے گا، طاقت کے نئے مراکز پیدا کرے گا اور ادارہ جاتی تعطل کے خطرے میں اضافہ کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ واضح رہے کہ مسائل کا حل مزید مسائل پیدا کرنا نہیں ہو سکتا۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ پاکستان اور اٹلی کی قیادت میں قائم گروپ ''یونائٹنگ فار کنسینسس'' (اتحاد برائے اتفاقِ رائے) سلامتی کونسل کی توسیع کے دوران کسی بھی نئے ملک کو انفرادی طور پر مستقل رکن بنانے کی مخالفت کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا موقف ہے کہ ویٹو پاور ختم کی جانی چاہیے یا کم از کم اس پر سخت پابندیاں عائد کی جانی چاہئیں۔ اس اختیار کو مزید وسعت نہیں دی جانی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان قرارداد 76/262 کی حمایت کرتا ہے، تاہم ویٹو کے استعمال کو محدود کرنے یا اس پر پابندیاں عائد کرنے کے تمام اقدامات اقوام متحدہ کے منشور کی متعلقہ دفعات سے مطابقت رکھنے چاہئیں۔ ویٹو پاور کے ذریعے فیصلوں کو روکنے کے اختیار پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستان کے نزدیک اس اختیار پر پابندیاں عائد کر کے یا سلامتی کونسل کے منتخب ارکان کی تعداد اور کردار میں اضافہ کر کے اس عدم توازن کو بہتر طور پر دور کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ منتخب ارکان کی نمائندگی بڑھانے اور فیصلوں کی منظوری کے لیے درکار حمایت کی حد میں تبدیلی سے سلامتی کونسل کو زیادہ جمہوری بنایا جا سکتا ہے اور ویٹو کے استعمال پر موثر نگرانی ممکن ہو سکتی ہے۔

بقیہ نمبر 16

کر دیا۔ سعودی فوجی اتحاد کے ترجمان کے مطابق حوثیوں کی جانب سے مشرقی ریجن کو نشانہ بناتے ہوئے تین بیلسٹک میزائل فائر کیے گئے، تاہم دفاعی نظام نے انہیں ہدف تک پہنچنے سے پہلے ہی تباہ کر دیا۔ میزائل حملے کے خدشے کے پیش نظر مشرقی ریجن اور الخرج گورنریٹ میں خطرے کا الرٹ بھی جاری کیا گیا تھا جسے کچھ دیر بعد واپس لے لیا گیا۔ دوسری جانب سعودی وزارت خارجہ نے بتایا ہے کہ مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے میں شامل ممالک کے نمائندوں نے تہران کا دورہ کیا، جہاں ان کی اعلیٰ ایرانی حکام سے ملاقاتیں ہوئیں۔

بقیہ نمبر 17

ذمہ داری خود سنبھالنی چاہیے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق برطانیہ کی یونیورسٹی آف کیمبرج میں خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ گذشتہ نصف صدی کے دوران علاقائی سلامتی کے انتظامات سے ایران کو باہر رکھنے کے نہ صرف ایران بلکہ پورے خطے پر گہرے منفی اثرات مرتب ہوئے ہیں۔ عمانی وزیر خارجہ کے مطابق خلیج فارس کے ممالک کا طویل عرصے تک بیرونی طاقتوں پر انحصار، جس میں فوجی دستوں کی تعیناتی، بحری بیڑوں، فضائی دفاعی نظاموں اور انٹیلی جنس تعاون کا سہارا لینا شامل ہے، بھاری سیاسی قیمت کا باعث بنا ہے۔ ان کا یہ بیان ایک ایسے وقت میں سامنے آیا جب تہران چار ملکی اجلاس ہو رہا تھا جس میں پاکستان، ترکی اور سعودی عرب کے اعلیٰ سطح کے وفود نے ایرانی حکام سے ملاقات کی تھی۔ البوسعیدی نے زور دے کر کہا کہ ان کے خیال میں خطے میں موجود بیرونی طاقتوں کی ترجیحات اور قومی مفادات ہمیشہ خطے کے ممالک اور ان کے عوام کے مشترکہ مفادات سے ہم آہنگ نہیں رہے۔ ان کے مطابق بیرونی طاقتوں کی موجودگی نے انحصار کو بڑھایا اور باہمی بداعتمادی کو بھی گہرا کیا۔ ایران کے جوہری پروگرام سے متعلق ایران اور امریکہ کے درمیان مذاکرات اور آبنائے ہرمز میں جہاز رانی کی آزادی کو یقینی بنانے کی کوششوں کا حوالہ دیتے ہوئے البوسعیدی نے کہا کہ بیرونی طاقتوں کی مداخلت نے ان مسائل کے حل کو مزید پیچیدہ بنا دیا ہے۔ انہوں نے خلیج تعاون کونسل کے تمام چھ رکن ممالک اور ایران اور عراق کی شمولیت سے ایک جامع فریم ورک کے قیام پر زور دیا اور تجویز دی کہ یہ ممالک باہمی عدم جارحیت کے معاہدے کی جانب پیش رفت کریں۔

بقیہ نمبر 18

والے بول اور ولولہ انگیز دھن، کشمیریوں کے عزم، حوصلے اور آزادی کی امید کا پیغام ہے۔ نغمہ میں جنت نظیر وادیٔ کشمیر میں بھارتی قتل وغارت اور خواتین و بچوں پر بہیمانہ مظالم اور قربانیوں کو اجاگر کیا گیا ہے۔ یہ نغمہ مقبوضہ کشمیر کے عوام کی ثابت قدمی، امید، جدوجہد آزادی اور لازوال قربانیوں کو خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ حریت رہنما سید علی گیلانی، میرواعظ عمر فاروق اور برہان وانی کو جدوجہد آزادی کی نمایاں شخصیات کے طور پر پیش کیا گیا ہے، نغمہ میں ابھینندن کی گرفتاری اور میزائل فائرنگ کے واقعات کے ذریعے پاکستان کی دفاعی تیاری اور عزم کا پیغام دیا گیا۔ نغمہ کے اختتام پر پاکستان کی عسکری قیادت کی جانب سے بھارتی مظالم کے خلاف کشمیری عوام کی جدوجہد کی حمایت کا اعادہ کیا گیا۔

بقیہ نمبر 19

ذرائع کے مطابق انکم ٹیکس گوشوارے جمع کرانے کی آخری تاریخ 31 اکتوبر مقرر کی گئی ہے۔ یکم نومبر سے تاخیر سے گوشوارے جمع کرانے والوں پر بھاری جرمانے عائد کیے جائیں گے۔ اس کے ساتھ ہی ملک میں یکم نومبر سے لیٹ فائلر کی کیٹگری ختم ہو کر براہِ راست نان فائلر کی اصطلاح رہ جائے گی، اور نان فائلرز کے لئے انکم ٹیکس گوشواروں پر لیٹ پیمنٹ کا جرمانہ کئی گنا بڑھ جائے گا۔ ایف بی آر ذرائع کے مطابق یکم نومبر سے گوشوارے جمع نہ کرانے پر لیٹ فیس کی بجائے نان فائلر کا بھاری جرمانہ لاگو ہوگا۔ نئی ترجیحات کے تحت انفرادی گوشوارہ وقت پر جمع نہ کرانے پر جرمانہ ایک ہزار روپے کی بجائے بڑھ کر 25 ہزار روپے تک پہنچ جائے گا۔ اسی طرح یکم نومبر سے لیٹ فائلر ایسوسی ایشن آف پرسنز سے جرمانہ 10 ہزار کی بجائے 50 ہزار روپے، جبکہ لیٹ فائلر کمپنی سے جرمانہ 20 ہزار کی بجائے ایک لاکھ روپے وصول کیا جائے گا۔ دوسری جانب تاجر برداری کے لیے بھی سیلز ٹیکس اور انکم ٹیکس میں رجسٹریشن کے لئے 31 اکتوبر کو آخری موقع قرار دیا گیا ہے۔ آسان ٹیکس اسکیم کے تحت ریٹرن جمع کرانے کی ڈیڈ لائن گزرنے کے بعد بھی بھاری جرمانے عائد کیے جائیں گے، جن کے تحت مقررہ تاریخ کے بعد پہلے مہینے میں 10 ہزار روپے، دوسرے مہینے میں 25 ہزار روپے، اور تیسرے مہینے میں 50 ہزار روپے جرمانہ عائد کیا جائے گا۔

بقیہ نمبر 20

نے کہا کہ ڈر ڈر کر حکومت نہیں ہوتی، اصول ایک اور سیدھا رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ بائیک سوار خاتون پر تشدد کے واقعے میں بچی سے کہا کہ جتنے تھپڑ اس شخص نے تمہیں مارے، اتنے ہی تم مارو، پیٹرول پمپ پر تشدد کے واقعے پر بھی یہی مؤقف اپنایا تھا۔ مریم نواز کا کہنا تھا کہ پنجاب میں سفارش کا زمانہ چلا گیا، کوئی مجرم چاہے اپنی ہی جماعت سے کیوں نہ ہو اسے نہیں چھوڑا جائے گا اور ظالم کتنا ہی بااثر کیوں نہ ہو، قانون کی گرفت سے نہیں بچ سکے گا، پنجاب اب مظلوم کے ساتھ کھڑا ہوتا ہے، کسی غریب کی عزت پر سمجھوتا قبول نہیں، جرائم کرنے والے اگلے ہی دن ضمانت لے آتے ہیں، ضرورت پڑی تو چیف جسٹس پاکستان اور چیف جسٹس لاہور ہائیکورٹ سے بھی ملوں گی۔ اس موقع پر مریم نواز نے طالبات کو الیکٹرک بائیک اور اسکوٹیز دینے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ میرا بس نہیں چلتا چاند ستارے لا کر آپ کو دے دوں

بقیہ نمبر 21

ایک شہری نے جام شہادت نوش کیا۔ سیکیورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ پاک فوج نے افغان جارحیت کا فوری اور انتہائی مستعدی کے ساتھ بھرپور جواب دیا پاکستانی افواج کی جوابی کارروائی میں افغان فورسز کی متعدد چیک پوسٹوں کو تباہ کر دیا گیا۔ ذرائع کے مطابق معصوم شہریوں پر حملے کے بعد پاک فوج کا دشمن کے خلاف بھرپور ردِعمل جاری ہے، پاک فوج کے جوان دشمن کی کسی بھی جارحیت کو ناکام بنانے کے لیے مکمل فعال ہیں۔

بقیہ نمبر 22

محسن رضائی نیکہا کہ تینوں رہنماؤں کا رویہ بھی مثبت تھا، تینوں کا خیال تھا کہ پاکستان، سعودی عرب، ترکی، ایران متحد ہو جائیں تو خطے کے بہت سے مسائل حل ہو سکتے ہیں۔ سیکرٹری ایرانی سپریم نیشنل سیکیورٹی کونسل نے کہا اسلامی کانفرنس اور اسلامی ممالک کی میٹنگز میں اس حوالے سے بات ہوتی رہی ہے لیکن بیرونی مداخلت کے باعث حقیقی اتحاد کیلئے عملی اقدامات نہیں کیے جا سکے۔ ایرانی رہنما نے کہا کہ مکہ دفاعی اتحاد کے اعلیٰ حکام کے دورے نے ظاہر کیا

SHEHAR NAMA شہرنامہ اسلام آباد
شکایات سیل
★ آپ کہیں کرپشن دیکھتے ہیں اسے ختم کرنا چاہتے ہیں
★ آپ بے گناہ ہیں اور آپ کو کسی جھوٹے مقدمے میں ملوث کیا جا رہا ہے۔
★ آپ کا کوئی جائز مسئلہ ہے لیکن اس کے لیے کوئی رشوت مانگتا ہے
★ آپ کا حق تلف کیا گیا
★ آپ کو کہیں خواہ مخواہ بلیک میل کیا جا رہا ہے
★ آپ کیساتھ کسی قسم کی زیادتی کی گئی ہے اور اسکا ازالہ چاہتے ہیں
★ آپ آگر قبچہ گروپ کی چیرہ دستی کا شکار ہیں
★ آپ کی رقم دھوکہ دہی سے لوٹ لی گئی ہے
★ آپ کسی سرکاری ادارے یا اہلکار کے ناجائز دباؤ کا شکار ہیں
★ یا آپ کے ساتھ آپ کی نظر میں کوئی پریشان کن یا نقصان دہ مسئلہ موجود ہے۔
توہم سے رابطہ کریں۔
سکندر اعظم
انچارج انویسٹی گیشن اینڈ شکایات
روزنامہ شہرنامہ اسلام آباد
Email:sheharnama@gmail.com
0333-5196088 051-2240356

Safwan
Marquee & Event Lawn
سفوان
مارکی اینڈ ایونٹ لان
کی خدمات آپ کے لیے ہمہ وقت حاضر ہیں
آپکے دلوں کی دھڑکن
آپکی خدمت میں پیش پیش
- کارپوریٹ
- کانفرنس/سیمینار
- فیشن شو/گالا ایونٹس
- میرج ایونٹ
- سالگرہ پارٹی
- میوزیکل پروگرام
- مہندی فنگشن
اسپیشل بکنگ آفر
مناسب پیکج پر بکنگ جاری ہے
ایڈوانس بکنگ جاری ہے
پارک روڈ بالمقابل ہاسٹل سٹی نزل کنگ حماد یونیورسٹی اسلام آباد
فون نمبر: 03320491234 , 03310491234 , 051-2321105-7

ایک مکمل ادارہ جو دوسری نسل سے خدمات دے رہا ہے
SPS
شہکی پرنٹرز
جنرل آرڈر سپلائر
شادی کارڈ
ارجنٹ اینڈ ہول سیل
پینا فلیکس ڈیجیٹل
اور ڈیجیٹل [illegible]
ایوارڈ شیلڈز، کی چین، پن پرنٹنگ، شرٹس پرنٹنگ، بیج اینڈ لوگو میکر، گرافکس ڈیزائننگ
وزیٹنگ کارڈ | لیٹر پیڈ | سائن بورڈ | ٹائی | فائل | بل بکس | سکول کاپی | پارٹی پرچم | اشتہارات | بروشرز | سکول ڈائری | سٹیکر
ہیڈ آفس عبداللہ مارکیٹ سرکلر روڈ راولپنڈی سب آفس ترامڑی چوک اسلام آباد
0333-5108083
0315-5108083

SHEHAR NAMA
شہرنامہ

اشاعت خصوصی

نئے عزم معیاری و مثالی سہولیات کیساتھ سروسز کا آغاز

صفوان مارکی کا شاندار افتتاح

دعائیہ تقریب میں سابق وزیراعظم شاہد خاقان عباسی، طارق فضل چوہدری، زمرد خان کی خصوصی شرکت، دعا سجادہ نشین بری امام پیر سید علی گیلانی شاہ نے کرائی افتتاح کے موقع پر صفوان مینجمنٹ کی جانب سے معیاری اور جدید سروسز فراہم کرنے اور عوامی امنگوں کو پیش نظر رکھنے کا عزم تربیت یافتہ عملہ لذیز خوش ذائقہ کھانے ہماری پہچان ہیں اس روایت کو قائم رکھیں گے ، امتیاز احمد عباسی ہمارے لئے یہ صرف کاروبار نہیں عوامی خدمت کا ایک زریعہ ہے انسانی بھلائی کا ایک خواب ہے، سی ای او اسامہ امیتاز عباسی کا تقریب سے خطاب

رپورٹ: ڈاکٹر شیراز احمد، سردار وقار احمد
تصاویر، نوید طاھر

نئے عزم حوصلے اور جدید سہولیات سے مزین تربیت یافتہ عملے منفرد سروسز سے آراستہ صفوان مارکی کا شاندار افتتاح نہایت پر وقار تقریب کا انعقاد جوکہ بعدازاں ایک بڑے سیاسی اجتماح کی شکل اختیار کر گئی زندگی کے مختلف شعبہ جات سے وابستہ افراد کی شرکت مہمانوں کی جانب سے پھولوں، مٹھائیوں مبارکباد، دعائیہ کلمات کے تحائف راولپنڈی اسلام آباد کے معروف برانڈ صفوان مارکی اینڈ ایونٹ منیجمنٹ کمپنی نے تعمیر نو کے بعد ایک بار پھر نئے جوش ولولے اور عزم۔ کے ساتھ اپنی سروسز کا آغاز کر دیا ھے گزشتہ روز صفوان مارکی میں اس سلسلہ میں ایک دعائیہ تقریب ہوئی جسمیں سابق وزیراعظم، وفاقی وزراء، ارکانِ پارلیمنٹ، سیاسی و سماجی رہنماؤں، سینئر صحافیوں اور معروف کاروباری شخصیات سمیت مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ تقریب میں مارکی کے قیام کو کاروباری سرگرمیوں کے فروغ کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا گیا۔ شاہد خاقان عباسی، سجادہ نشین دربارِ عالیہ بری امام سرکار پیر سید علی گیلانی شاہ، وزیراعظم کے مشیر برائے سیاحت وسینٹورس کے چیف ایگزیکٹو آفیسر سردار یاسر الیاس خان، وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری، پارلیمانی سیکرٹری برائے دفاع راجہ اسامہ اشفاق سرور، ارکانِ قومی اسمبلی انجم عقیل خان اور طاہرہ اورنگزیب، رکن پنجاب اسمبلی ضیاء اللہ شاہ سمیت دیگر اہم شخصیات شریک ہوئیں۔ تقریب میں سابق ڈپٹی میئر چوہدری رفعت جاوید، سابق ڈپٹی میئر سید ذیشان علی نقوی، سردار حسن اورنگزیب ، اسامہ فاروق عباسی اور حافظ عثمان عباسی چیئرمین اسلام آباد منڈی کمیٹی ساجد عباسی، فیصل چوہدری، مسلم لیگ (ن) کے رہنما راحت قدوسی، پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما زمرد خان، آصف شفیق ستی، سبطین حیدر بخاری اور ملک ندیم، نے بھی شرکت کی۔ افتتاحی تقریب میں میڈیا اور صحافتی حلقوں کی نمائندگی بھی نمایاں رہی۔ اس موقع پر چیئرمین اے بی این نیوز و چیف ایڈیٹر روزنامہ اوصاف راجہ مہتاب خان، آزاد ڈیجیٹل کے چیف ایگزیکٹو آفیسر مصور عباسی، شہرنامہ کے چیف ایڈیٹر راجہ جاوید اختر، نیشنل پریس کلب اسلام آباد کے صدر عبدالرزاق سیال، جنرل سیکرٹری ڈاکٹر فرقان راؤ، فنانس سیکرٹری عابد عباسی، نیشنل پریس کلب کے سابق صدر و سینئر اینکر پرسن انوار رضا، پی ایف یو جے ورکرز کی صدر ڈاکٹر سعدیہ کمال، سینئر صحافی وقار ستی، جاوید ملک، عامر سعید عباسی، عادل سعید عباسی، عثمان عباسی، قاسم نواز عباسی، اویس الماس عباسی، حمید عباسی، وحید عباسی، تیمور خان جدون، اظہار خان نیازی، راجہ خلیل جنجوعہ، ذوالفقار بیگ اور راجہ قمر رشید سمیت دیگر صحافیوں نے شرکت کی۔ تقریب کے دوران سجادہ نشین دربارِ عالیہ بری امام سرکار پیر سید علی گیلانی شاہ نے امتیاز عباسی اور ممتاز عباسی کے کاروبار میں ترقی، رزق، جان و مال میں برکت اور کامیابی کے لیے خصوصی دعا کی۔ تقریب کے مہمانوں نے امتیاز عباسی اور ممتاز عباسی کو نئے کاروباری مرکز کے افتتاح پر مبارکباد پیش کی اور ان کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ اس موقع پر شرکاء نے کاروبار کی مزید ترقی اور کامیابی کے لیے دعا بھی کی۔ دعائیہ تقریب سے اظہار خیال کرتے ہوئے سیفوان مارکی کے سی ای او، اسامہ امتیاز عباسی کا کہنا تھا کہ یہ اللہ کا ہم پر خاص کرم ہے کہ اج ہم نے بجھائی گئی شمع کو دوبارہ روشن کیا اور ہم تباہ و برباد کی گئی مارکی کو دوبارہ بنانے میں کامیاب ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ صرف ایک کاروباری جگہ نہیں، بلکہ ایک ایسا پودا ہے جسے ہم نے اپنی محنت، وقت اور خون پسینے سے لگایا اور دن رات انتھک محنت کر کے اسے پروان چڑھایا۔ اس جگہ کو ہمارے لئے یہ صرف ایک کاروبار نہیں، بلکہ یہ مشن ہے ایک خواب، ایک اثاثہ، ایک گھر اور ہماری زندگی کا ایک اہم حصہ بن گیا جس کی وجہ سینکڑوں لوگوں کے روزگار کا وابستہ ہونا ھے، یہاں ہم نے اپنی زندگی کے بے شمار قیمتی لمحات گزارے، خوشیاں بانٹیں، مشکلات کا سامنا کیا اور ایک ایسی ٹیم بنائی جو وقت کے ساتھ ایک خاندان کی شکل اختیار کر گئی۔ اسامہ امتیاز عباسی نے کہا کہ 29 اکتوبر 2025 ہمارے لیے ایک انتہائی مشکل اور کٹھن دن تھا۔ کچھ ایسے حالات اور وجوہات پیدا ہوئیں کہ ہمارا برسوں سے قائم سیٹ اَپ بند ہو گیا۔ یقیناً وہ وقت ہمارے لیے بہت تکلیف دہ اور آزمائش بھرا تھا، لیکن ہمیں ہمیشہ یقین رہا کہ اللہ تعالیٰ جو فیصلہ کرتا ہے، اس میں ضرور کوئی نہ کوئی بہتری اور حکمت پوشیدہ ہوتی ہے۔ الحمدللہ، اللہ رب العزت کی بے شمار رحمتوں، کرم اور فضل سے آج ہم ایک مرتبہ پھر اپنا سیٹ اَپ ، نئے عزم، نئے حوصلے اور نئی امید کے ساتھ قائم کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ یہ سب اللہ تعالیٰ کی خاص مدد، ہمارے مخلص اسٹاف کی بھرپور محنت و تعاون، ہمارے دوستوں کی حوصلہ افزائی سے ممکن ہوا اسامہ امتیاز عباسی اپنے اختتامی کلمات میں آنے والے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا

صفوان مارکی کی نئی اننگز کا آغاز، معیاری خدمات اور مثالی سہولیات دینے کا عزم

صفوان مارکی کی افتتاحی تقریب میں سیاسی سماجی، کاروباری اور صحافتی شخصیات کا جمِ غفیر

پیر سید علی گیلانی شاہ کی خصوصی دعا، صفوان مارکی کی نئی شروعات پر نیک تمناؤں کا اظہار

معیار، ذائقے اور مہمان نوازی کی نئی روایت ؛ صفوان مارکی کا عوامی امنگوں کے مطابق خدمات دینے کا عزم

صفوان مارکی کو دوبارہ آباد کرنا ہماری زندگی کے اہم ترین خوابوں میں سے ایک ہے، اسامہ امتیاز عباسی

سینکڑوں افراد کے روزگار سے وابستہ صفوان مارکی محض کاروبار نہیں، ایک خاندان ہے، سی ای او

تربیت یافتہ عملہ، لذیذ کھانے اور معیاری خدمات صفوان مارکی کی پہچان برقرار رکھیں گے، امتیاز عباسی

عوامی اعتماد کی بحالی اور بہترین سروسز کی فراہمی ہمارا مشن ہے، صفوان مارکی انتظامیہ